صفحہ 08
ریٹائرمنٹ منصوبوں کے بارے میں بتایا

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعہ
17 مئی 2024
FRIDAY
17-MAY-2024

صفحہ 08
ہربھجن نے تنقید کے نشتر چلا دیئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | Vol: 14 | No: 107 | Pages: 08 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 107 | جلد: 14

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر میں بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی

پاکستانی زیرانتظام کشمیر بھارت کا حصہ

گزشتہ سال 2.11 کروڑ سیاحوں نے کشمیر کا دورہ کیا، پتھراؤ کا ایک واقعہ بھی نہیں

سرینگر/16 مئی//

جماعت اسلامی اور حریت کانفرنس جو پہلے ہندوستانی آئین کو نہیں مانتے تھے نے 13 مئی کو سرینگر پارلیمانی حلقے کے انتخابات میں ووٹ ڈالا ہے جس سے ووٹنگ کا فیصد بڑھ کر 36 ہو گیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ

نے کہا کہ ہم نے کچھ سخت قدم اٹھائے ہیں۔ پتھراؤ کے الزام میں ایف آئی آر درج کرنے والوں کو سرکاری نوکری نہیں ملے گی۔ دہشت گردی سے منسلک افراد کو سرکاری خدمات سے ہٹا دیا گیا جس سے جموں کشمیر میں امن کی فضا واپس لوٹ آئی۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد....101

صالح زندگی روحانی ترقی حاصل کرنے کا واحد راستہ

میں ہندوستان اور بیرون ملک سے یاتریوں کو بابا برفانی کے درشن کیلئے مدعو کرتا ہوں

سرینگر/16 مئی//

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے 29 جون سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا میں ہندوستان اور بیرون ملک سے عقیدت مندوں کو مدعو کیا۔ انہوں نے یاتریوں پر زور دیا کہ وہ مساوات، بھائی چارے، انسانیت اور ہم آہنگی کے پیامبر بنیں۔ سی این آئی کے مطابق کٹرا

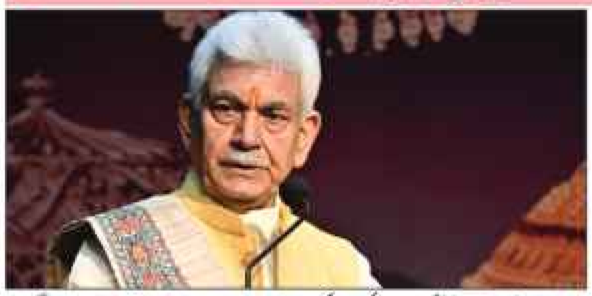

میں پوجیا بھیشری رمیش بھائی اوزا کی شریمد بھاگوت کتھا میں شرکت کرتے ہوئے اپنے خطاب میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اگلے....102

وحید پرہ کے خلاف مقدمہ درج

سرینگر/16 مئی//

سری نگر لوک سبھا حلقہ سے پی ڈی پی امیدوار وحید پرہ کے خلاف جنوبی کشمیر کے پلوامہ میں بغیر پیشگی اجازت کے روڈ شو کرکے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (ایم سی سی) کی خلاف ورزی کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سری نگر لوک سبھا حلقہ سے پی ڈی پی امیدوار وحید پارہ کے خلاف جنوبی کشمیر کے پلوامہ میں بغیر پیشگی....103

انجینئر رشید کی انتخابی مہم چلانا اس کا جمہوری حق

اس کی وجہ سے این سی پر کوئی فرق نہیں پڑیگا

سرینگر/16 مئی//

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو کہ پارلیمانی نشست بارہمولہ میں امیدوار ہیں نے انجینئر رشید کی انتخابی مہم کے بارے میں بتایا کہ ہمیں کو مہم چلانے کا حق ہے اور انجینئر رشید جو کہ اس وقت خود جیل میں ہے کی پارٹی کی جانب سے چلائی جارہی مہم سے نیشنل کانفرنس کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کی نشست کے لیے نیشنل کانفرنس کے امیدوار عمر عبداللہ نے جیل میں بند سیاسی لیڈر انجینئر رشید کی زبردست انتخابی ریلیوں....107

ملی ٹنسی سے جڑے معاملات میں تفتیش

این آئی اے نے پلوامہ میں کئی جائیدادیں ضبط کیں

سرینگر/16 مئی//

نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے جمعرات کو جنوبی کشمیر کے پلوامہ میں متعدد جائیدادوں کو ضبط کرلیا۔ این آئی اے نے بتایا کہ وادی میں ملی ٹنسی سے جڑے معاملات کی تحقیقات کے بعد این آئی اے نے جموں وکشمیر (جے اینڈ کے) میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کی اپنی کوششوں کے ساتھ بھرپور طریقے سے چلتے ہوئے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے پاکستان میں قائم کالعدم دہشت گرد تنظیم جیش محمد کے ایک دہشت گرد کی سات غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کیا ہے۔ ترجمان کے....106

بھارت میں مخلوط حکومت بن رہی ہے

اور ملک میں منفی ماحول ختم ہوجائے گا: کجریوال

سرینگر/16 مئی//

بھارت میں مخلوط حکومت بن رہی ہے اور ملک میں منفی ماحول ختم ہوجائے گا کا دعویٰ کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کجریوال نے کہا کہ انڈیا الائنس کی تمام پارٹیاں طاقت کے ساتھ الیکشن لڑ رہی ہیں۔ اگر آپ بی جے پی کی 75 سال کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ ریزرویشن کے خلاف رہے ہیں۔....105

عمرے کی ادائیگی کیلئے فرانسیسی شہری

8ہزار کلومیٹر پیدل سفر کرکے مدینہ منورہ پہنچ گیا

سرینگر/16 مئی//

فرانسیسی شہری محمد بولا پیارس سے 8 ہزار کلومیٹر پیدل مسافت طے کرکے مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ ایڈونچرز کے شوقین محمد بولا بیار 13 ممالک سے ہوتے ہوئے مدینہ منورہ پہنچے جہاں سے وہ عمرے کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ جائیں گے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق خبررساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق فرانسیسی شہری نے طویل ترین سفر کیا۔ انہیں راستے کی مشقتیں بھی برداشت کرنا پڑیں شہروں، بیابانوں اور جنگلوں سے ہوتے ہوئے بالآخر مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ فرانسیسی شہری محمد بولا کے والد تیونس جبکہ والدہ کا تعلق مراکش سے ہے۔ انہوں نے بتایا 'دوران سفر کوئی خاص مشکل کا....104

کسی کی غلطی کی وجہ سے پاکستانی زیرقبضہ کشمیر کھویا تھا

میرے خیال میں ہمیں اپنی پوزیشن کو بہت مضبوط رکھنے کی ضرورت

سرینگر/16 مئی//

ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو اور کانگریس پر پردہ پوشی کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے ''کسی کی کمزوری یا غلطی'' کی وجہ سے پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر پر اپنی گرفت کھودی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 'وشوابندھو بھارت' کے عنوان

سے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اگر ہندوستان 'لکشمن ریکھا' کو عبور کرتا ہے اور پاکستانی زیر انتظام کشمیر کو ہندوستان کے یونین میں ضم کرتا ہے تو چین کا ردعمل کیا ہوگا، کیونکہ چین پاکستان اقتصادی راہداری پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان سے گزرتی ہے۔ انہوں نے کہا ''یقین نہ کریں کہ لکشمن ریکھا جیسی کوئی چیز ہے۔ میرے خیال میں پاکستانی زیر انتظام کشمیر ہندوستان کا ایک حصہ ہے، اور....109

وکاس گپتا اینٹی کورپشن بیورو میں ڈی آئی جی تعینات

سرینگر/16 مئی//

محکمہ پولیس میں تبدیلی اور تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے محکمہ نے وکاس گپتا کو اینٹی کورپشن بیورو میں ڈی آئی جی کے بطور تعینات کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ پولیس میں تبادلے اور تقرریوں کے تحت وکاس گپتا کو انٹی کورپشن بیورو میں ڈی آئی جی تعینات کیا گیا جبکہ مزید دو سپرانٹنڈنٹ آف پولیس افسران کی تعیناتی بھی عمل میں لائی۔ سرکاری آرڈر میں کہا گیا کہ محکمہ....110

لوک سبھا انتخابات؛ پانچویں مرحلے کی ووٹنگ کیلئے انتظامات کو حتمی شکل

سرینگر/16 مئی//

لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں پانچویں مرحلے میں بارہمولہ پارلیمانی نشست کیلئے ہونے والی ووٹنگ کیلئے اضافی سیکورٹی فورسز کا پہلا قافلہ بارہمولہ پہنچ گیا ہے۔ ووٹنگ کیلئے تمام تر انتظامات کے بیچ سنٹرل آرمڈ پولیس فورس کی اضافی کمپنیاں پارلیمانی حلقے میں پہنچنا شروع ہوگئی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق 13 مئی کو سرینگر پارلیمانی حلقہ میں پارلیمانی انتخابات کے چوتھے مرحلے کے اختتام کے بعد شمالی کشمیر کی طرف سی اے پی ایف کے قافلے کی آمد شروع ہوگئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ بارہمولہ پارلیمانی حلقہ کیلئے سی اے پی ایف کی اضافی 80 کمپنیوں کی تعیناتی کی درخواست وزارت داخلہ کو پیش کی گئی ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ بدھ کے روز تقریباً 19 کمپنیاں بشمول بی ایس ایف، سی آر پی ایف اور آئی ٹی بی پی بارہمولہ پہنچیں اور انہیں بارہمولہ لوک سبھا حلقہ کے تحت آنے والے متعلقہ علاقوں میں تعینات کیا گیا۔ ان 19 کمپنیوں میں آئی ٹی بی پی کی 10 کمپنیاں، بی ایس ایف کی چار کمپنیاں اور سی آر پی ایف کی پانچ کمپنیاں شامل ہیں۔ قافلے کی نقل و حرکت اگلے چند دنوں تک جاری رہے گی اور نیم فوجی دستوں کو ضرورت کے مطابق ان کے مقرر کردہ علاقوں میں تعینات کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ....108

آئندہ 24 گھنٹوں تک موسم خشک رہنے کا امکان

18 اور 19 مئی کو ہلکی بارشوں کے ساتھ تیز آندھی اور ژالہ باری ہونے کا امکان

سرینگر/16 مئی//

آئندہ 24 گھنٹوں تک خشک موسم کی پیشگوئی کے بیچ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ دن بھر اچھی خاصی دھوپ نکلنے سے جہاں رات کے درجہ حرارت میں کچھ اضافہ درج کیا گیا ہے تاہم معمول سے ابھی بھی نیچے ہی درج کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق 25 مئی تک کسی بھی بڑی موسمی سرگرمی کی پیشگوئی کے بغیر جموں و کشمیر میں رات کے درجہ حرارت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور....113

لوک سبھا انتخابات کے پہلے چار مرحلوں میں مجموعی طور پر

66.95 فیصدی ووٹنگ ریکارڈ، بھارتی ٹرن آؤٹ دنیا کو ایک پیغام

سرینگر/16 مئی//

ملک میں جاری لوک سبھا انتخابات کے بیچ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے پہلے چار مرحلوں میں مجموعی طور پر 66.95 فیصدی ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن آف انڈیا کا کہنا ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے پہلے چار مرحلوں میں تقریباً 67 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ رہا۔ تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ....112

فوج کے نائب سربراہ لیفٹننٹ جنرل

کا شملہ میں آرمی ٹریننگ کمانڈ ہیڈکوارٹر کا دورہ

سرینگر/16 مئی//

فوج کے نائب سربراہ لیفٹننٹ جنرل اوپیندر دویدی نے شملہ میں آرمی ٹریننگ کمانڈ ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا جہاں انہیں فوج کی تربیت کی ضروریات کو بدلتے ہوئے آپریشنل ماحول کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کیلئے تربیتی اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ سی این آئی کے مطابق جدید تقاضوں کے مطابق فوج کو دی جانے والی تربیت کا جائزہ لینے کیلئے فوج کے نائب سربراہ لیفٹننٹ جنرل اوپیندر دویدی نے شملہ میں آرمی ٹریننگ کمانڈ ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا۔ انہوں نے آرمی ٹریننگ کمانڈ کو مستقبل کی اہلیت کیلئے تربیتی تصورات کا جائزہ لینے کی تلقین کی۔ نائب سربراہ نے نئی دہلی میں یونٹس....111

ویشنو دیوی کے درشن کیلئے زائرین کی آسائش

شرائن بورڈ ہیلی کاپٹر سروس شروع کرے گا

سرینگر/16 مئی//

ویشنو دیوی مندر کے درشن کرنے کے خواہشمند زائرین کی آسائش کیلئے شرائن بورڈ کی جانب سے ماہ جون سے خصوصی ہیلی کاپٹر سروس شروع ہو رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق مختصر مدت میں خصوصی درشن کے خواہشمند زائرین کی سہولت کیلئے ویشنو دیوی شرائن بورڈ پہلے سے اعلان کردہ جموں تا سانجھی چھت ہیلی کاپٹر سروس، ممکنہ طور پر جون میں شروع کرے گا۔ اس پیشرفت سے باخبر ذرائع نے بتایا کہ ویشنو دیوی شرائن بورڈ جموں سے سانجھی چھت ہیلی کاپٹر سروس ان یاتریوں کیلئے شروع کر رہا ہے، جو ایک دن میں بھون میں درشن کرنا چاہتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اگر سب کچھ مجوزہ....116

این سی حکومت بنی تو مقید نوجوانوں کی رہائی کا سامان کیا جائیگا

قوم دشمن عناصر 20 مئی کو کھلے میدان میں ہوں گے: عمر عبداللہ

سرینگر/16 مئی//

جموں وکشمیر کے عوام کے مفادات، عزت نفس، خود اعتماد اور خدا اعتمادی کیلئے نیشنل کانفرنس نے بیش بہا قربانیاں پیش کی ہیں، نیشنل کانفرنس کا جھنڈا لال رنگ نہیں بلکہ اس جماعت کے جانثاروں کے گرم گرم لہو ہے، اس

جماعت نے اس قوم کو شخصی راج کی اُس غلامی سے نجات دلائی جب یہاں عوام سیاسی اور اقتصادی غلامی کی چکی تلے پس رہے تھے، ہمیں مال مویشیوں کی طرف بیچا اور خریدا جاتا تھا، ایک راجا ہمیں فروخت کرتا تھا اور دوسرا راجا ہمیں خرید لیتا تھا، یہاں کے عوام کو زمینوں پر حق نہیں تھا، روزگار پر حق....115

گرمی کی لہر میں اضافہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ایڈوائزری

گرمی کی شدت کے پیش نظر کھلی ہوا میں کلاسز کا انعقاد کو کم کرنے کی تاکید

سرینگر/16 مئی//

وادی کشمیر میں گرمی کی لہر میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سرینگر نے تمام اسکولوں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ گرمی کی شدت کے پیش نظر کھلی ہوا میں کلاسز کا انعقاد کرنے کے علاوہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ جب گرمی شدت پر ہو تو ان اوقات کے دوران درس وتدریس کے عمل میں کریں۔ ساتھ ہی بچوں کو پڑھانے والی جگہ پر پینے کے پانی اور او آر ایس سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ سی این آئی کے مطابق گرمیوں کا موسم شروع ہونے سے قبل ہی گرمی کی شدت میں اضافہ کے چلتے انتظامیہ نے اسکولوں کیلئے ایکشن پلان مرتب دیا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سرینگر کی طرف سے تیار کئے گئے ایکشن پلان کے مطابق گرمی کی لہر کو کم کرنے کیلئے ایم سی ڈی، پی ڈبلیو ڈی اور آئی اینڈ ایف سی....114

پائرولوکوئنالن کوئنون صحت کے لیے جادوئی اثرات رکھتا ہے

لندن: پائرولوکوئنالن کوئنون (پی کیو کیو) ایک اینزائم کا حصہ ہوتا ہے اور 1975 میں دریافت ہونے والے اس غذائی جزو کو بعض ماہرین نے وٹامن کی فہرست میں شامل کرنے کی سفارش بھی کی ہے۔ پی کیو کیو سے بہت کم لوگ واقف ہیں اور اب ہر روز اس کے زبردست فوائد سامنے آرہے ہیں۔ یہ خلیات کو تازہ کرتا ہے، انہیں توانائی پہنچاتا ہے، اعصاب کو طاقت دیتا، جسم کی اندرونی سوزش کو ختم کرتا ہے اور کئی امراض سے بچاتا ہے۔ ماں کے دودھ، پپیتے، سبزلوبیا، سبز چائے، کیوی، پالک اور ہرے دھنیے میں پی کیو کیو بکثرت پایا جاتا ہے۔ حال ہی میں یونیورسٹی آف کولوراڈو کے ماہرین نے بتایا ہے کہ بالخصوص مردوں میں جگر کی چربی ایک عام کیفیت ہے جو آگے چل کر جگر کو ناکارہ بھی کرسکتی ہے۔ اس کیفیت کو فیٹی لیور ڈزیز بھی کہا جاتا ہے۔ اب ماہرین نے کہا ہے کہ پی کیو کیو سپلمنٹ کا باقاعدہ استعمال اس مرض کو شافی انداز میں دور کرسکتا ہے۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات سے ظاہر ہوا ہے کہ پی کیو کیو جگر سے چربی گھلانے میں جادوئی کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے قبل درجنوں تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے کہ پی کیو کیو کئی امراض کو روکنے اور جسمانی تندرستی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان میں سے ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ پی کیو کیو جسمانی اینٹوں یعنی خلیات (سیلز) کو توانا رکھتے ہوئے بدن کی پوری عمارت کو جوان رکھتا ہے۔ پی کیو کیو جسم کے خلیات کو توانائی پہنچاتا ہے اور ان میں ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے۔ 2016 میں جاپان میں کی گئی ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ پائرولوکوئنالن کوئنون کا باقاعدہ استعمال عمر رسیدہ افراد کی ذہنی صحت کے لیے انتہائی مفید ہے اور یہ دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جسم کے اندر سوزش اگر مسلسل ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ جسمانی دفاعی نظام اپنے اندر کسی انفیکشن یا جراثیم سے لڑ رہا ہے۔ تاہم طویل عرصے تک اندرونی جلن، کینسر اور امراضِ قلب کی وجہ بھی ہوسکتی ہے۔ اسی بنا پر جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کو کئی بیماریوں کی ماں بھی کہا جاتا ہے جسے نظرانداز کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ پی کیو کیو چونکہ خلوی سطح پر اثر کرتا ہے، اسی بنا پر پی کیو کیو سپلمنٹ کا استعمال جسمانی اندرونی جلن کو فوری طور پر کم کرتا ہے۔ بعض مطالعات سے ثابت ہوا ہے،

آلوؤں کی غذائی قوت نظرانداز نہ کیجئے

دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھائی جانے والی سبزیوں میں آلو سرفہرست ہے لیکن حالیہ دور میں 'آلو خوری' سے وابستہ موٹاپے کے تصور کی وجہ سے لوگ نوڈلز، سیریلز اور دیگر کھانوں کو ترجیح دے رہے ہیں تاہم غذائیت کے لحاظ سے آلو اب بھی بہترین ذریعہ ہیں۔ بھاپ سے گلائے گئے 100 گرام آلوؤں میں چکنائی، سوڈیم، کولیسٹرول اور گلوٹن نہیں پایا جاتا جب کہ اتنی مقدار کے آلوؤں سے وٹامن سی کی روزانہ نصف ضرورت پوری ہوجاتی ہیں۔ آلو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن بی 6، فائبر، میگنیشیم اور جسم کے لیے ضروری اینٹی آکسیڈنٹس بھی پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ آلو میں نشاستہ ہوتا ہے لیکن یہ خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے، ہاضمہ بہتر کرتا ہے اور غذائی اجزاء کو معدے میں جذب کرکے شکم سیری (پیٹ بھرنے) کا احساس دیتا ہے، بدن کی سوزش اور جلن کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ خون کی روانی کو بہتر بنانے میں آلو اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آلو میں موجود کاربوہائیڈریٹس بہت دیر تک جسم کو توانائی فراہم کرتے رہتے ہیں کیونکہ یہ پیچیدہ نوعیت کے کاربوہائیڈریٹس ہوتے ہیں جنہیں توڑ کر گلوکوز میں بدلنے اور توانائی حاصل کرنے کا عمل خاصی دیر تک جاری رہتا ہے۔ اسی لیے ڈائٹنگ کے نام پر آلوؤں کو اپنی غذا سے نکال باہر کرنا کسی بھی صورت دانش مندانہ فیصلہ نہیں ہوگا۔

انگور کھانے سے جسم کو ہونے والے 7 فائدے

ویسے تو کون ہے جسے انگور کھانا پسند نہیں ہوگا؟ مگر یہ پھل صرف لذیذ ہی نہیں بلکہ صحت کے لیے انتہائی مفید بھی ہے۔ انگور کو بیریز کے خاندان کا حصہ سمجھا جاتا ہے جس کی مختلف اقسام دنیا بھر میں مختلف رنگوں جیسے سبز، سرخ، نیلے، جامنی اور سیاہ رنگوں میں دستیاب ہیں۔ انگور سے خشک میوہ یعنی کشمش بھی تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہ پھل ہے جو سال بھر آسانی سے ملتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے صحت پر اثرات کو جان سکیں گے۔ انگور اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جیسے کیروٹین، پولی فینولز اور دیگر۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق یہ اینٹی آکسائیڈنٹس دل کی صحت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ مخصوص اقسام کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل جسم میں گردش کرنے والے مضر ذرات کو اکٹھا ہونے سے روکتا ہے جس سے خون کی شریانوں کی صحت بہتر ہوتی ہے، دورانِ خون بہتر اور بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔ انگور میں موجود اجزا عمر بڑھنے سے سامنے آنے والی علامات اور دیگر جلدی مسائل کی روک تھام کرنے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ انگور میں موجود ایک جز resveratrol کیل مہاسوں کا باعث بننے والے بیکٹریا کے خلاف جدوجہد کرتا ہے۔ 100 گرام انگوروں میں 191 ملی گرام پوٹاشیم ہوتا ہے، پوٹاشیم کا استعمال جسم کے لیے متعدد طریقوں سے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے،

شہری 5 دن سادہ کھانا، 2 دن روزہ رکھیں یا سخت پرہیز کریں

کراچی: ماہرین صحت نے موٹاپے اور وزن میں کمی کرنے کیلیے نیا فارمولا پیش کردیا جس کے مطابق ایسے افراد جو موٹاپے یا وزن کی زیادتی کا شکار ہیں، وہ ایک ہفتے میں 5 دن سادہ کھانا کھائیں لیکن 2 دن روزے رکھ کر اپنے وزن میں غیر معمولی کمی لاسکتے ہیں، ایسے افراد جو روزے نہ رکھ سکیں وہ افراد 2 دن کھانے میں انتہائی سخت پرہیز کرکے اپنے وزن میں غیر معمولی کمی لاسکتے ہیں۔ آسٹریلیا میں کی جانے والی نئی طبی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے سر سید انسٹیٹیوٹ آف ڈائبیٹک کے سربراہ پروفیسر زمان شیخ نے ایکسپریس کو بتایا کہ حال ہی میں موٹاپے یا وزن کی زیادتی کو کم کرنے کیلیے کی جانے والی نئی تحقیق میں ثابت ہوا ہے کہ ایک ہفتے کے دوران 5 دن معمول کے مطابق سادہ کھانے کھائیں لیکن 2 دن روزے رکھ لیں یا کھانے میں سخت پرہیز کرکے اپنے وزن میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ترقی یافتہ ممالک میں اس تحقیق کے سامنے آنے کے بعد وزن کی زیادتی والے افراد نے مرغن کھانے پینے میں احتیاط شروع کردی اور نارمل کھانے کے ساتھ ہفتہ میں 2 دن انتہائی سخت پرہیز شروع کردیا جس کے نتیجے میں وزن میں نمایاں کمی آنا شروع ہوگئی، ان کا کہنا تھا۔

مچھر کچھ لوگوں کو زیادہ کیوں کاٹتے ہیں

ہوسکتا ہے کہ کبھی اپنے دوستوں کے ہمراہ کسی کھلی جگہ میں چہل قدمی یا کیمپنگ کے ارادے سے گئے ہو اور آپ نے محسوس کیا ہو کہ مچھر کچھ لوگوں سے دور رہتے ہیں جبکہ کچھ سے انہیں بہت محبت ہوتی ہے یہاں تک کہ گھر میں بھی کچھ افراد اس ننھے سے کیڑے کے ڈنک کا زیادہ شکار ہوتے ہیں جبکہ کچھ کو اس کا تجربہ تک نہیں ہوتا تو اس کی وجہ ایک نئی تحقیق میں سامنے آگئی ہے جس میں محققین نے اس کا جواب دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ امریکا کی فلوریڈا یونیورسٹی کے پروفیسر جوناتھن ڈے کی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ 2 وجوہات کی بناء پر کچھ لوگ مچھروں کے لیے بہت زیادہ پرکشش ہوجاتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ پہلی وجہ سہ پہر کے وقت مچھروں کی بینائی بہت تیز ہوجاتا ہے، جس دوران انہیں آس پاس کے مناظر زیادہ آسانی سے نظر آنے لگتے ہیں، تو اگر کسی شخص نے گہرے رنگ جیسے نیلے، سرخ یا سیاہ لباس پہن رکھا ہو تو وہ خون چوسنے والے کیڑوں کی نظروں میں آکر ان کا ہدف بن جاتے ہیں۔ اسی طرح باہر گھومنے کے دوران بھی لوگ مچھروں کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں، اب چاہے وہ ورزش کررہے ہوں یا دوستوں کے ساتھ کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ تحقیق میں مزید بتایا گیا کہ دوسری وجہ کچھ افراد کی جلد میں موجود مخصوص کیمیکلز کی مقدار زیادہ ہونا ہے، کچھ کیمیکل جیسے لیکٹک ایسڈ مچھروں کو اپنی جانب کھینچتے ہیں۔ لیکٹک ایسڈ پسینے کے دوران خارج ہوتا ہے، اسی طرح سانس کے دوران بھی ایک کیمیکل acetone کا اخراج مچھروں کو اپنی جانب کھینچتا ہے اور ایسے افراد ان کیڑوں کے ڈنک کا بہت زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ تحقیق میں یہ دلچسپ بات بھی بتائی گئی کہ اے اور بی بلڈ گروپس کے مقابلے میں او بلڈ گروپ کے حامل افراد مچھروں کو زیادہ مرغوب ثابت ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے فلوریڈا یونیورسٹی کی ہی ایک تحقیق میں بتایا گیا تھا کہ جسمانی طور پر زیادہ حجم رکھنے والے افراد زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتے ہیں اور یہ گیس مچھروں کو اپنی جانب زیادہ کھینچتی ہے، یہی وجہ ہے کہ بچوں کے مقابلے میں بالغ افراد مچھروں کا زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔

انڈوں کی سفیدی سپر فوڈ سے کم نہیں

انڈے تو لگ بھگ سب کو ہی پسند ہوتے ہیں تاہم کیا آپ کو معلوم ہے کہ صرف اس کی سفیدی بھی کتنی فائدہ مند ہے یہ ایسے افراد کو بہت زیادہ پسند ہوتی ہے جو مسلز بنانے اور ورزش کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ درحقیقت انڈے کی سفیدی کسی سپر فوڈ سے کم نہیں، جس کے متعدد فوائد ہیں، ویسے تو زردی بھی فائدہ مند ہے، تاہم اگر پسند نہیں تو صرف سفیدی سے بھی متعدد فائدے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ یہاں ایسے ہی چند فوائد درج ذیل ہیں جو بتاتے ہیں کہ انڈوں کی سفیدی کا استعمال معمول کیوں بنانا چاہیے۔ انڈوں کی سفیدی میں ایک جز کولین پایا جاتا ہے جو کہ اعصابی سگنل کو درست طریقے سے کام کرنے میں مدد دیتا ہے جبکہ اعصابی نظام کے افعال کے لیے بھی مددگار ہے۔ واشنگٹن یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ اگر بچوں کو روزانہ ایک انڈہ 6 ماہ تک کھلایا جائے تو ان کے دماغی افعال بہتر ہوتے ہیں۔ انڈوں کی سفیدی پروٹین سے بھرپور ہوتی ہے اور اسی لیے مسلز بنانے کے لیے بہترین ہے۔ ورزش یا ورک آؤٹ کے ساتھ انہیں کھانا عادت بنانا مسلز کو تیزی سے بنانے میں مدد دیتا ہے۔

ناریل کا تیل 'خالص زہر' ہے، امریکی پروفیسر کا انکشاف

ہارورڈ: امریکا کی ہارورڈ یونیورسٹی میں صحت عامہ کی پروفیسر کیرن مچل نے اپنی ایک حالیہ ویڈیو میں انکشاف کیا ہے کہ ناریل کا تیل صحت بخش نہیں بلکہ ایک زہر ہے۔ یوٹیوب پر شیئر کرائے گئے ایک ویڈیو لیکچر میں پروفیسر کیرن مچل نے خبردار کیا ہے کہ ناریل کا تیل مفید نہیں بلکہ کسی زہر کی مانند ہے جو انسانی صحت پر برے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ امریکی پروفیسر نے یہ حیران کن انکشاف اپنے ویڈیو لیکچر 'ناریل اور دیگر غذائی مغالطے' میں کیا۔ کیرن یونیورسٹی آف فریبرگ، جرمنی کے شعبہ وبائی امراض کی ڈائریکٹر بھی ہیں اور ناریل کے تیل سے متعلق انکشاف پر انہیں شدید تنقید کا سامنا ہے۔ امریکی پروفیسر نے اپنی تحقیق کے حوالے سے غذائی چارٹ اور دیگر شواہد بھی پیش کیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ناریل کے تیل میں سیرشدہ چکنائیوں (Saturated Fats) کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو صحت کے لیے زہر ہے۔ اس قسم کی چکنائیوں میں بطور خاص "ایل ڈی ایل" بھی شامل ہے جسے طبی ماہرین "برے کولیسٹرول" (bad cholesterol) کے نام سے جانتے ہیں کیونکہ یہی وہ چکنائی ہے جو رگوں کی اندرونی سطح پر جم کر انہیں تنگ کردیتی ہے اور خون کے بہاؤ میں رکاوٹ ڈالتے ہوئے کئی ایک امراض قلب لاحق ہونے کی وجہ بھی ہے۔ دوسری جانب لفٹ یونیورسٹی کے فوڈ سائنس ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر ایلس لیکٹینسن نے پروفیسر کیرن کے "انکشاف" پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایسا کوئی ڈیٹا یا سائنسی ثبوت موجود نہیں جس کی بنیاد پر ناریل کے تیل کو زہر قرار دیا جاسکے۔ البتہ ناریل کا تیل دل کے مریضوں کے لیے نقصان دہ ضرور ثابت ہوسکتا ہے اور اسے محدود مقدار میں ہی استعمال کیا جانا چاہیے۔ امریکی تنظیم برائے امراض قلب نے بھی ناریل کے تیل کو پکوان میں استعمال کرنے کے عمل کو دل کے لیے نقصان قرار دیا ہے۔

گٹھیا کے مرض کی 2 سال پہلے پیش گوئی کرنے والا بلڈ ٹیسٹ

لندن: جوڑوں کی بیماری یعنی گٹھیا (آرتھرائٹس) دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی عام ہے۔ اب ماہرین نے ایسا بلڈ ٹیسٹ تیار کرلیا ہے جو کسی ظاہری علامت نہ ہونے کے باوجود بھی، دو سال قبل اس تکلیف دہ مرض کی پیش گوئی کرسکتا ہے۔ اسے اوسٹیو آرتھرائٹس ٹیسٹ نام دیا گیا ہے جو خون کا صرف ایک قطرہ استعمال کرتے ہوئے 98 فیصد درستی کے ساتھ یہ بتاسکتا ہے کہ اگلے دو سال میں گٹھیا کا حملہ ہوسکتا ہے یا نہیں۔ اس طرح مریض کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا بہت مناسب وقت مل جائے گا۔ 2020 تک یہ ٹیسٹ سب سے پہلے برطانیہ میں منظر عام پر آئے گا جس کی قیمت پاکستانی روپوں میں 30 ہزار رکھی گئی ہے۔ اس ٹیسٹ کے ذریعے خون میں ایک خاص پروٹین کو دیکھا جاتا ہے جو اس وقت خون میں شامل ہونے لگتا ہے جب ہڈیوں کی ٹوٹ پھوٹ شروع ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق گٹھیا کے مرض کے شکار ہونے والے مریضوں کو اگر پہلے ہی اطلاع دی جائے تو وہ وزن گھٹانے، ورزش اور مناسب غذا کی جانب مبذول ہوسکتے ہیں۔ اس طرح مستقبل میں کئی پیچیدگیوں سے بچا جاسکتا ہے۔ اس مرض میں ہڈیوں کے جوڑوں کے درمیان نرم گدی یا کرکری ہڈی گھسنے اور ٹوٹنے لگتی ہیں جس سے جوڑ جوڑ تکلیف سے بھر جاتا ہے۔

لیموں اور شہد کا ٹوٹکہ بال قدرتی طریقے سے رنگ لیجیے

خواتین میں بال رنگنے یا کلر کرنے کا رجحان کافی زیادہ ہوتا ہے۔ خاص طور پر گہرے رنگ کے بالوں کو ہلکے سنہرے رنگ میں بدلنا تو بہت عام ہے مگر بازار میں دستیاب بالوں پر لگائے جانے والے اکثر کلر یا ہیئر ڈائیر بالوں کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں کیونکہ ان میں کیمیکلز کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے۔ مگر کچھ ایسے قدرتی متبادل بھی موجود ہیں جیسے لیموں جو کیمیکلز کے بغیر بالوں کی رنگت بدلنے میں مدد دیتے ہیں۔ ذیل میں ایسا ہی طریقہ دیا جارہا ہے جس سے آپ اپنے بال قدرتی طریقے سے بلیچ کرسکتے ہیں: اجزا: دو سے تین چمچ ابلا ہوا پانی، ایک گل بابونہ کی چائے کا ٹی بیگ، ایک چمچ شہد، ایک چمچ لیموں کا عرق۔ یہ محلول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ گل بابونہ (chamomile) کی چائے کا ٹی بیگ پانی میں ڈالیں اور اس میں دیگر اجزا شامل کرکے اچھی طرح ملا لیں۔ اب اس آمیزے کو اپنے بالوں کے ان حصوں میں لگائیں جنھیں آپ رنگنا یا لائٹ کلر کا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹے کے لیے کھلا چھوڑ کر سورج کی روشنی میں بیٹھیں۔ اس کے بعد بال دھولیں۔ اس آمیزے کو فریج میں ایک سے دو ہفتے کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔ ہفتے میں دو سے تین بار اس وقت تک استعمال کریں جب تک آپ کا مطلوبہ نتیجہ سامنے نہیں آجاتا۔

آپکی صحت کی دشمن، 30 سال کی عمر کے بعد کی جانے والی غلطیاں

راچی (ویب ڈیسک) جب بات ہمارے جسموں کی ہو تو ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنے بدترین دشمن خود ہیں۔ درحقیقت موجودہ عہد کے طرز زندگی کے نتیجے میں لوگوں میں ایسی عادتیں عام ہوتی جارہی ہیں جو صحت کے لیے تباہ کن ثابت ہوتی ہیں، حالانکہ بیشتر امراض کی روک تھام درست عادات کو اپنا کر ممکن ہے۔ جب لوگوں کی عمر 30 سال سے زائد ہوتی ہے تو ضرورت ہوتی ہے کہ چند عناصر کے بارے میں شعور اجاگر کیا جائے جبکہ اپنے جسموں کی دیکھ بھال کے لیے صحت مند عادتوں کو اپنا لیا جائے۔ تو یہاں ایسی ہی غلطیوں کا ذکر ہے جو 30 سال کے بعد اپنانا تباہ کن ہوسکتی ہیں۔ صحت مند جسمانی وزن بہت ضروری ہوتا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے ورزش لازمی ہے۔ اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ روزمرہ کی مصروفیات کی وجہ سے ورزش کے لیے وقت نہیں ملتا تو یہ صدیوں پرانا جواز ہے، حالانکہ 15 منٹ کی تیز چہل قدمی بھی طویل المعیاد بنیادوں پر جسمانی فٹنس کے حصول میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آپ کو اپنی ورزش کا معمول پہلے سے طے کرنا چاہیے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ورک آؤٹ کے دوران یہ نہ سوچنا پڑے کہ اب کونسی ورزش کرنی ہے۔ گھر میں ورزش کریں یا جم کا رخ کریں، معمولات کا طے ہونا لازمی ہے۔ کمپیوٹر اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصہ بن کر رہ گئے ہیں مگر اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اسی کی وجہ سے ہم روزانہ دفاتر میں 8 سے 9 گھنٹے بیٹھ کر گزارتے ہیں۔

معاشرے میں بانجھ پن کا علاج بے عزتی سمجھا جاتا ہے، ماہرین

کراچی: طبی ماہرین نے کہا ہے کہ معاشرے میں بانجھ پن کا علاج کرانے کو بے عزتی و شرمندگی سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین نے مقامی ہوٹل میں ایکسپریس میڈیا گروپ کی جانب سے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف ری پروڈکٹو میڈیسن عطیہ جنرل اسپتال کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار جس کا موضوع "والدین کی خوشی" تھا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی عطیہ جنرل اسپتال سے منسلک انفرٹیلیٹی ایکسپرٹ ڈاکٹر شاہین ظفر تھیں جبکہ دیگر مقررین میں ڈاکٹر سحر سمی، ڈاکٹر عائشہ حسین، ڈاکٹر صدف احمد، پروفیسر سراج الدولہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایکسپریس پبلیکیشن اظفر نظامی نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر شاہین ظفر نے کہا کہ مرد اور خواتین دونوں میں انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) کا مرض پایا جاتا ہے، پاکستان میں انفرٹیلیٹی کا مسئلہ بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے لیکن اس کا حل بھی میڈیکل سائنس میں موجود ہے۔ اس پریشانی میں مبتلا افراد اس موضوع پر بات کرنا پسند نہیں کرتے، علاج مہنگا ہونے کے باعث بہت سے لوگ علاج نہیں کروا پاتے، ہمارے معاشرے میں بچے پیدا نہ ہونے کا ذمے دار صرف خواتین کو ہی سمجھا جاتا ہے جبکہ مردوں میں بھی یہ مرض برابر سے پایا جاتا ہے۔ انفرٹیلیٹی (بانجھ پن) سے متعلق ٹیسٹ کروانے کو بے عزتی سمجھا جاتا ہے، ڈی اینڈ سی کرانے کا رواج بہت عام ہوگیا ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بھارت اور ایران کے درمیان چابہار بندرگاہ معاہدہ، امریکہ کی تجارتی پابندیوں کی دھمکی

ویب ڈیسک// امریکہ نے ایران کے ساتھ کاروباری معاہدے پر انڈیا کو ممکنہ تجارتی پابندیوں کی دھمکی دی ہے۔ یہ انتباہ ایک ایسے وقت میں جاری کی گئی ہے جب انڈیا نے تہران کے ساتھ ساحلی شہر چابہار میں واقع ایک بندرگاہ کو 10 سال تک چلانے کا معاہدہ کیا ہے۔ انڈیا نے 2016 کے دوران علاقائی اہمیت کے حامل چابہار پورٹ کی تعمیر کا معاہدہ کیا تھا۔ یہ بندرگاہ پاکستان کی ایران کے ساتھ سرحد کے پاس واقع ہے۔ پیر کو انڈیا اور ایران کے مابین بندرگاہ کو چلانے کا طویل مدتی معاہدہ طے پایا تھا۔ اگرچہ انڈین حکام نے اس معاہدے کو انڈیا اور ایران کے درمیان تعلقات کے حوالے سے ایک 'تاریخی لمحہ' قرار دیا تاہم امریکہ بظاہر اس پر خوش نہیں۔ امریکہ نے گذشتہ تین برس کے دوران ایران سے متعلق کمپنیوں اور اداروں پر 600 سے زیادہ تجارتی پابندیاں عائد کی ہیں۔ منگل کو ایک پریس بریفنگ کے دوران امریکی محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ودانت پٹیل سے اس معاہدے کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ ایران پر امریکی پابندیاں ابھی بھی لاگو ہیں اور واشنگٹن ان پر مسلسل عملدرآمد کرواتا رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ کوئی بھی ادارہ یا کمپنی جو ایران کے ساتھ کاروباری معاہدے کرنا چاہتی ہے، انھیں اس کے ممکنہ خطرات اور ممکنہ تجارتی پابندیوں کے حوالے سے آگاہ رہنا چاہیے۔ انڈیا نے اس بیان پر تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا۔ خیال رہے کہ انڈیا نے 2018 کے اواخر میں اس بندرگاہ کا کنٹرول سنبھالا تھا۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ انڈیا پاکستان میں کراچی اور گوادر کی بندرگاہوں کو بائی پاس کرنے کے لیے ایران کے جنوب مشرقی ساحل پر چابہار بندرگاہ کو ایک حصہ تیار کر رہا ہے اور چابہار کے راستے اپنا تجارتی سامان ایران، وسطی ایشیائی ممالک اور افغانستان کو برآمد کر رہا ہے۔ ایران کے شہر تہران میں شہری ترقی کے وزیر مہرداد بازارپاش اور انڈیا کے جہاز رانی کے وزیر سربانند سونووال نے اس معاہدے پر دستخط کیے۔ مہرداد بازارپاش کے مطابق گذشتہ سال تہران میں سہ فریقی اجلاس کے دوران انڈیا اور روس کو ایران راہ پروجیکٹ کا نقشہ پیش کیا گیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ چابہار منصوبے اور ایران کے روڈ ریل نیٹ ورک کے ذریعے، انڈیا چابہار سے افغانستان اور وسطی ایشیا، ترکی، آذربائیجان، جارجیا اور شام تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بازارپاش نے انڈیا اور ایران کے درمیان ایک مشترکہ شپنگ کمپنی کے قیام کا بھی اعلان کیا۔

سربانند سونووال نے ایکس پر اس معاہدے کی تصاویر شائع کرتے ہوئے اسے دونوں ممالک کے تعلقات اور خطے کے لیے ایک 'تاریخی لمحہ' قرار دیا۔ انھوں نے لکھا کہ 'اس معاہدے سے نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے بلکہ یہ انڈیا کے لیے عالمی سپلائی چین اور میری ٹائم سیکٹر میں قدم جمانے کے لیے بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔' وہ اس معاہدے کو انڈین وزیر اعظم نریندر مودی کے ان تجارتی منصوبوں کا حصہ سمجھتے ہیں جن کے مطابق وہ ایران، افغانستان، یوریشیا اور وسطی ایشیائی ممالک تک رسائی کے لیے متبادل تجارتی راستہ بنانے کے خواہاں ہیں۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق چابہار بندرگاہ کو جدید بنانے کے لیے انڈیا 'سٹریٹجک آلات' کی فراہمی میں 120 ملین ڈالر کے ساتھ ساتھ اس کے ٹرانسپورٹیشن انفراسٹرکچر کے لیے 250 ملین ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرے گا۔ ایران عراق جنگ کے دوران آبنائے ہرمز اور خلیج فارس کے باہر بندرگاہ کی ضرورت کے پیش نظر 1983 میں شہید بہشتی بندرگاہ کو چابہار کی دوسری اہم ترین بندرگاہ کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ مہرداد بازارپاش نے اس معاہدے کو 'دونوں ممالک کے درمیان کاروباری تعلقات بڑھانے کے لیے بہت اہم' قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ آج جس معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ چابہار بندرگاہ کی ترقی کا کام کرنے والا چابہار - زاہدان ریلوے سیکشن کے آپریشن (جو اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا) کے ساتھ اس معاہدے کی قدر میں اضافہ ہوگا۔ اس سے قبل انڈیا کے وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ انڈیا، چابہار بندرگاہ کے انتظام کے حوالے سے ایران کے ساتھ 'طویل مدتی معاہدہ' کرنا چاہتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جیسے ہی طویل مدتی معاہدہ طے پا جائے گا، چابہار بندرگاہ میں بڑی سرمایہ کاری کے لیے راستہ کھل جائے گا۔ ایران میں انڈین سفیر رودرا گوروشریست نے بھی گذشتہ روز سڑکوں اور شہری ترقی کے نائب وزیر اور ایران کی پورٹس اینڈ میری ٹائم آرگنائزیشن کے سی ای او سے ملاقات کی اور چابہار بندرگاہ کے دورے کے دوران انھوں نے کہا کہ چابہار کی ترقی کے حوالے سے انڈیا اپنے وعدوں پر قائم ہے۔ انھوں نے کہا کہ جلد ہی چابہار میں جدید آلات کے قیام سے 'نئی دہلی اور تہران کے درمیان تعاون کا نیا باب شروع ہوگا۔' اگرچہ امریکی پابندیوں نے اس عمل کو سست کر دیا ہے لیکن گذشتہ برسوں میں ان میں سے کچھ پابندیوں کو انسانی بنیادوں پر ہٹا دیا گیا تھا۔ معاہدے کی تاریخ پر ایک نظر: سنہ 2014 میں ایک سینیئر امریکی اہلکار کے انتباہ کے باوجود، انڈیا اور ایران نے چابہار بندرگاہ کی ترقی کے لیے ایک یادداشت پر دستخط کیے تھے۔ 2016 میں ایران، انڈیا اور افغانستان نے چابہار کے سہ فریقی معاہدے پر دستخط کیے تھے جس کی بنیاد پر افغانستان اور انڈیا اس بندرگاہ کے ذریعے تجارت کر سکتے ہیں۔ نومبر 2018 میں چابہار بندرگاہ سے برآمد ہونے والی چند مصنوعات کو امریکی پابندیوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا جن میں ایران سے افغانستان کو پیٹرولیم مصنوعات کی برآمد شامل تھی۔ اس وقت امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے کہا تھا کہ یہ فیصلہ افغانستان کی ترقی اور ایران سے انسانی امداد بھیجنے کے لیے مواصلاتی راستے کو کھلا رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نے عالمی سطح پر ہندوستان کا مقام بلند کیا ہے/ یوگی آدیتہ ناتھ

لکھنؤ// اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے عالمی سطح پر ہندوستان کے موقف کو بلند کیا ہے اور حفاظتی اقدامات کو تقویت دی ہے، جس سے "دہشت گردی اور نکسل ازم کے مسائل کا دیرپا حل" فراہم کیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیا کے سب سے معزز سیاست دانوں میں سے ایک کے طور پر، پی ایم مودی نے عالمی سطح پر ہندوستان کا مقام بلند کیا ہے، حفاظتی اقدامات کو تقویت دی ہے، دہشت گردی اور نکسل ازم کے مسائل کا دیرپا حل فراہم کیا ہے، ترقی کے اختراعی نمونے متعارف کرائے ہیں، اور فلاحی اسکیموں کی ایک نئی سمت شروع کی ہے جس کا مقصد پسماندہ لوگوں کے لیے ہے۔ یوگی نے یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں بی جے پی کارکنوں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پی ایم مودی نے آزاد ہندوستان میں پہلی بار عقیدے کو بڑھانے اور اس کے احترام میں بے مثال تعاون کیا ہے۔ پی ایم مودی کی قیادت میں، نیا ہندوستان خود انحصاری کی طرف بڑھ رہا ہے اور ایک مضبوط ملک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انھوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ کاشی ایک بار پھر مودی حکومت کے لیے راہ ہموار کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ کاشی میں ہر فرد اپنے ممبر پارلیمنٹ اور وزیر اعظم نریندر مودی کا پرتپاک استقبال کرنے کا خواہاں ہے۔ انھوں نے مزید کہا، "ہر عالمی شہری جو جمہوریت کی قدر کرتا ہے اور انسانیت کی فلاح و بہبود کا خیال رکھتا ہے، اس نے روڈ شو اور نامزدگی کی کارروائیوں کی قریب سے پیروی کی۔ وزیر اعظم کی نامزدگی اور پیر کو دورے کے دوران کاشی کے لوگوں نے جو جوش وخروش اور گرم جوشی کا مظاہرہ کیا ہے، اس نے قوم کو حیران کر دیا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے رہنما کے طور پر، وزیر اعظم مودی نے ایک دہائی تک پوری لگن اور انتھک خدمات انجام دیں۔ سی ایم نے کارکنوں پر زور دیا یہ کہتے ہوئے، "کاشی کو نئے معیارات قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ کاشی کے لوگوں کے ساتھ پی ایم کا تعلق، ان کے منتخب نمائندے اور پارٹی ممبران کے لیے رہنما کے طور پر، ایک تحریک کا کام کرتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ کاشی ایک نئی شناخت بنا رہا ہے، جو نئی کاشی کے ظہور میں پچھلی دہائی کی تبدیلیوں کی مثال ہے۔ اس شہر نے عالمی توجہ حاصل کی ہے اور کامیابی کے ساتھ متعدد قومی اور بین الاقوامی سربراہی اجلاسوں کی میزبانی کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ نیا کاشی سب کچھ پیش کرتا ہے۔

فضائیہ نے آگرہ میں بھیشم پورٹیبل ہسپتال کو ہوائی جہاز سے اتارنے کا تجربہ کیا

آگرہ// بھارتی فضائیہ نے منگل کو آگرہ میں بھیشم پورٹیبل کیوبز کا تجربہ کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستانی فضائیہ نے اس پورٹیبل اسپتال کا تجربہ کیا۔ یہ ٹیسٹ اس لیے کیا گیا تھا تاکہ پورٹیبل ہسپتال کو کہیں بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تعینات کیا جا سکے۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے مطابق، "بھیشم پورٹیبل کیوبز" پروجیکٹ بھیشم کے نام سے وسیع تر اقدام کا حصہ ہیں۔ خاص طور پر، ایڈ کیوب کئی جدید آلات سے لیس ہے جو ہنگامی حالات کے دوران آفات سے نمٹنے اور طبی امداد کو بڑھانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI) اور ڈیٹا اینالیٹکس کو بھی مربوط کرتا ہے تاکہ میدان میں موثر رابطہ کاری، حقیقی وقت کی نگرانی، اور طبی خدمات کے موثر انتظام کو آسان بنایا جا سکے۔ پورے یونٹ میں 72 آسانی سے نقل وحمل کے قابل اجزاء ہیں جنہیں آسانی سے ہاتھ، سائیکل، یا لے جایا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ ڈرون، بے مثال لچک فراہم کرتا ہے۔ بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کے واقعات کے پیش نظر، جہاں بنیادی امداد سے لے کر جدید طبی اور جراحی کی دیکھ بھال تک کی ضروریات ہوتی ہیں، ایڈ کیوب حیرت انگیز 12 منٹ کے اندر اندر تعینات ہونے کی اپنی صلاحیت کے ساتھ نمایاں ہے۔ یہ کیوبز مضبوط، واٹر پروف، اور ہلکے ہیں، مختلف کنفیگریشنز کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں، جو انہیں متنوع ہنگامی حالات کے لیے مثالی بناتے ہیں۔ ایئر ڈراپس سے لے کر زمینی نقل وحمل تک، کیوب کو کہیں بھی تیزی سے تعینات کیا جا سکتا ہے، فوری ردعمل کی صلاحیت کو یقینی بنا کر۔

مجھگاؤں ڈاک شپ بلڈرس لمیٹڈ نے 250 واں یوم تاسیس منایا

ممبئی// مجھگاؤں ڈاک شپ بلڈرس لمیٹڈ (ایم ڈی ایل) نے آج اپنا 250 واں یوم تاسیس منایا۔ اس دن کو منانے کے لیے ممبئی میں کئی تقریبات کا اہتمام کیا گیا، جس کی صدارت سیکریٹری دفاع شری گریدھر ارامانے نے کی۔ ان میں ممبئی پورٹ اتھارٹی (ایم پی اے) سے حاصل کی گئی مختص زمین؛ اندرون ملک تیار چھوٹی آبدوز کے پروٹو ٹائپ کا آغاز؛ سولر الیکٹرک ہائبرڈ کشتی اور فیول سیل برقی کشتی کا آغاز؛ ایم ڈی ایل کے یادگاری سکے کا اجرا؛ اور ایک روزہ تکنیکی سیمینار کا آغاز بھی شامل ہے۔ اپنے خطاب میں سکریٹری دفاع نے ایم ڈی ایل کو ہندوستان کا قیمتی زیور قرار دیا، جس نے بحریہ کے ساتھ ساتھ تجارتی مقاصد کے لیے صلاحیتوں کو بڑھا کر ملک کی معیشت اور سلامتی میں بہت زیادہ تعاون کیا ہے۔ انہوں نے ایم ڈی ایل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کی سب سے بڑی شپ یارڈ ہے جو بھارتی بحریہ کے متعدد اثاثوں میں اپنا تعاون دے رہی ہے، جو ایک بڑی برآمداتی منڈی کی حامل ہے اور جس کا غیر ملکی کمپنیوں سے اشتراک ہے۔ شری گریدھر ارامانے نے زور دے کر کہا کہ بھارت انڈو پیسفک خطے میں ہندوستان کا مرکزی کردار ہے اور ملک کی ترقی کی داستان کا حصہ بننے کے لیے نجی شعبے کو شامل کرکے اور اس کی حوصلہ افزائی کرکے ملک کی جہاز سازی کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ آج کے دور میں خود انحصاری کے حصول کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے ایم ڈی ایل کو جنگی جہاز بنانے کی ٹکنالوجی میں اپنی حقیقی صلاحیتوں کا مکمل ادراک کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے شپ یارڈ پر زور دیا کہ وہ نجی شعبے کے ساتھ مل کر کام کرے اور ملکی ضروریات کے ساتھ ساتھ دوست ممالک کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جہاز ساز کمپنیوں کا ایک گروپ بنائے۔

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، ممبئی میں چوتھی ٹیکنالوجی انوویشن ان سائبر فزیکل سسٹمز ورکشاپ کا انعقاد

نئی دہلی// 13 مئی کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، ممبئی میں چوتھی ٹیکنالوجی انوویشن ان سائبر فزیکل سسٹمز (TIPS) ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ایک دو سالہ ورکشاپ ہے، جس میں 25 ٹیکنالوجی اختراعی مرکز کی آئی اے ایچ میں سے ہر ایک اپنی پیش رفت اور کامیابیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ تمام متعلقہ فریقوں بشمول حکومت، اسٹارٹ اپ، سرمایہ کار، تعلیمی برادری اور صنعت کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے، تاکہ وہ بات چیت کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور سائبر فزیکل سسٹمز ڈومین میں جدید ٹیکنالوجی کی ترقی کا مشاہدہ کر سکیں۔ پروفیسر ابھے کرندیکر، سکریٹری، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "سائبر فزیکل سسٹم ایک ایسے شعبے کی نمائندگی کرتے ہیں جو تیزی سے پھیلتی ڈیجیٹل دنیا میں زیادہ سے زیادہ اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے اور مستقبل قریب میں ہماری معیشت کے تمام شعبوں کو آگے بڑھائے گا۔" انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ 25 ٹیکنالوجی اختراعی مرکز منفرد اقدامات کے ذریعے تبدیلی لانے والی ٹیکنالوجیز تیار کر رہے ہیں۔ "ٹیکنالوجی اختراعی مراکز کو اعلی تعلیمی اداروں میں رکھا گیا ہے۔ تحقیق وترقی کے لیے ایک پچدار ماحول پیش کرتے ہوئے یہ ٹیکنالوجی اختراعی مراکز ٹیکنالوجی کی ترقی اور اس کو آگے بڑھانے، انسانی وسائل اور ہنر کی ترقی کو فروغ دینے، صنعت کاری اور اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے، اور سائبر فزیکل سسٹمز (سی پی ایس) میں بین الاقوامی تعاون پر مبنی تحقیقی کوششوں میں سہولت فراہم کرنے کے لیے پوری طرح وقف ہیں۔ اس موقع پر جاری کردہ ایک کمپنڈیم میں کچھ بہترین اور شاندار ٹیکنالوجیز کی نمائش کی گئی۔ دو روزہ ورکشاپ کے ذریعے سبھی نے ایک دوسرے کی کامیابیوں اور ناکامیوں سے سیکھا۔ ورکشاپ میں سرمایہ کاروں اور سرمایہ کاروں کو فنڈنگ کے لیے پروڈکٹس اور ٹیکنالوجیز کی نمائش کے لیے سرمایہ کاروں کی پچ اور ایک ٹیک ایکسپو بھی شامل تھا، جس میں سبھی کے ذریعے تیار کردہ جدید ترین خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز کی نمائش کی گئی۔

ہند۔ازبکستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کی وسیع صلاحیت موجود/ رپورٹ

نئی دہلی// ہندوستان اور ازبکستان سیاسی، تجارتی، اقتصادی، ثقافتی اور انسانی ہمدردی کے شعبوں میں تعاون کو فعال طور پر بڑھانے میں وسیع امکانات اور مشترکہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ ازبکستان اہم اصلاحات کے درمیان اپنے آپ کو بنیادی علاقائی سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر قائم کر رہا ہے اور مارکیٹ پر مبنی معیشت کی طرف ایک وقت تبدیلی، غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کر رہا ہے۔ ثقافتی اور سیاحتی تبادلے نہ صرف دونوں ممالک کی سماجی اور اقتصادی ترقی کو بڑھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بلکہ ہندوستان-ازبکستان تعلقات کی مالی بنیادوں کو مضبوط کرنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مزید یہ کہ ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کے شعبے میں تعاون دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خاص طور پر دلچسپی کی بات یہ ہے کہ ازبکستان کی جانب سے چابہار بندرگاہ کو برآمدات کے لیے استعمال کرنے کی تلاش ہے، جسے ہندوستانی سرمایہ کاری کے ذریعے سہولت فراہم کی گئی ہے۔

آپ مودی کی بدعنوانی مخالف مہم کو بے نقاب کرے گی/ گوپال رائے

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور وزیر اعظم نریندر مودی کی بدعنوانی مخالف مہم کو بے نقاب کرنے کے لیے واشنگ مشین کی ایک انوکھی مہم شروع کی ہے، جس میں بتایا جائے گا کہ کرپشن کے ملزمان کس طرح بے داغ ہو جاتے ہیں۔ آپ کے دہلی ریاستی کوآرڈینیٹر گوپال رائے اور وزیر سوربھ بھاردواج نے منگل کو یہاں سے اس مہم کا آغاز کیا۔ مسٹر بھاردواج نے ایک ڈیمو دکھایا اور بتایا کہ بدعنوانی کے ملزمان کو واشنگ مشین میں ڈال کر کس طرح کلین کیا جاتا ہے۔ لوگوں کو بی جے پی کی واشنگ مشین کا کالا جادو دکھانے کے لیے اسٹیج کی ایک طرف بڑی واشنگ مشین رکھی گئی اور دوسری طرف بڑا جیل بنایا گیا۔ جو لوگ بی جے پی میں شامل ہونے پر راضی ہوئے انہیں ای ڈی نے واشنگ مشین میں ڈال دیا اور جنہوں نے سماجی خدمت سے پیچھے ہٹنے سے انکار کیا انہیں جیل میں ڈال دیا گیا۔ مسٹر رائے نے کہا کہ بی جے پی اور وزیر اعظم کہہ رہے ہیں کہ ہم بدعنوانی سے لڑنے اور اسے ختم کرنے کے لیے یہ ایکشن لے رہے ہیں۔ بی جے پی کے اس دعوے کی حقیقت کیا ہے؟ بی جے پی کی واشنگ مشین کا کیا کالا جادو ہے؟ آج ہمارے کابینی وزیر سوربھ بھاردواج اور ان کی ٹیم نے اس واشنگ مشین کا کالا جادو دکھایا۔ 23 مئی تک پارٹی دہلی کے اندر نئی دہلی، مشرقی دہلی، مغربی دہلی اور جنوبی دہلی کی ہر اسمبلی کا دورہ کر کے اس واشنگ مشین کے کالے جادو کی نمائش کرے گی اور عوام کے سامنے بی جے پی کی بدعنوانی مخالف مہم کی اصل حقیقت کو پیش کرے گی۔ مسٹر رائے نے کہا کہ ووٹنگ کے چار مرحلوں کے بعد ملک بھر سے خبریں آ رہی ہیں کہ بی جے پی 200 سے 220 سیٹوں پر سمٹ رہی ہے۔ ایسے میں ہماری کوشش ہے کہ دہلی اور پورے ملک میں بقیہ تین مرحلوں میں انتخابی مہم کو تیز کیا جائے۔ مرکزی حکومت کی سچائی کو عوام کے سامنے رکھنا چاہیے، تاکہ لوگ صحیح فیصلے کر سکیں اور عوام اس آمر حکومت کو ہٹا کر ملک میں انڈیا اتحادی حکومت بنائیں۔

راجیو کمار لولی آپ میں شامل

لدھیانہ// پنجاب آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) کے سابق صدر راجیو کمار لولی منگل کو عام آدمی پارٹی (آپ) میں شامل ہو گئے۔ وزیر اعلی بھگونت مان نے لولی کا عام آدمی پارٹی میں خیر مقدم کیا۔ قابل ذکر ہے کہ لولی کے والد آنجہانی بابو اجیت کمار 1962 سے 1967 تک آر پی آئی پارٹی کے سدھوان بیٹ اسمبلی حلقہ سے ایم ایل اے تھے، جب کہ لولی آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) کے سابق ریاستی صدر، امبیڈکر نویوگ دل کے سرپرست، گرو روی داس سبھا کے پردھان، مالوا پچھڑا فورم پنجاب کے صدر، پروفیسر موہن سنگھ میموریل فاؤنڈیشن کے صدر، اور ڈاکٹر اے وی ایم ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر بھی ہیں۔ اس موقع پر راجیو کمار لولی نے کہا کہ ملک اور آئین کے تحفظ کے لیے عام آدمی پارٹی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں سے متاثر ہو کر انہوں نے پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

سری لنکا کے سول سرونٹس کیلئے صلاحیت سازی تیسرا کا پروگرام این سی جی جی مسوری میں منعقد

مسوری// سری لنکا کے سول سرونٹس یعنی اعلی سرکاری ملازمین کے لیے صلاحیت سازی کا تیسرا پروگرام 13 مئی 2024 سے 24 مئی 2024 تک مسوری میں نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں سری لنکا کے 41 سینئر سول سرونٹس افسران شرکت کر رہے ہیں، جس میں وزیر اعظم کے دفتر، صدارتی سیکریٹریٹ سے اسسٹنٹ ڈویژنل سیکریٹریز، اسسٹنٹ سیکریٹریز، ڈپٹی سیکریٹریز، ڈائریکٹرز، سینئر اسسٹنٹ سیکریٹریز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، صدارتی سکریٹریٹ، نیشنل پولیس کمیشن کے محکمے، رشوت ستانی یا بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات کے لیے کمیشن، نیشنل آڈٹ آفس، اٹارنی جنرل ڈیپارٹمنٹ، بیرونی وسائل کا محکمہ، مالیاتی کمیشن، قومی بجٹ کا محکمہ، وزارت خزانہ کے آئی ٹی مینجمنٹ کے محکمے میں کام کرنے والے سری لنکا کے اعلی عہدیداران شامل ہیں۔ حکومت ہند کے عملے، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے کے تحت ایک خود مختار ادارہ، این سی جی جی قومی اور بین الاقوامی دونوں سطحوں پر عوامی پالیسی اور حکمرانی میں عملی تحقیق، مطالعات اور صلاحیت سازی کے لیے پرعزم ہے۔ این سی جی جی کی کوششیں، ہندوستانی فلسفہ "واسودھیوا کٹم بکم" یعنی "دنیا ایک خاندان ہے" کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں اور ان کوششوں کے تحت دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) کے ڈائرکٹر جنرل اور ایڈمنسٹریشن ریفارم اینڈ پبلک گریوانسز (ڈی اے آر پی جی) محکمے کے سکریٹری جناب وی سری نواس نے اس اجلاس کا افتتاح کیا اور سری لنکا کے وزیر اعظم کے سکریٹری جناب انورا دسانائکے کی قیادت میں پہلے صلاحیت سازی کے پروگرام میں سری لنکا کے 14 اعلی سرکاری افسران کی شرکت سے حاصل کیے گئے اہم سنگ میل پر روشنی ڈالی۔ اپنے خطاب میں، جناب سری نواس نے حکمرانی کے طور طریقوں میں ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان اشتراکات اور باہمی طور پر ایک دوسرے سے سیکھنے اور سمجھنے کے امکانات پر زور دیا۔ انہوں نے حکومت اور اس کے شہریوں کے درمیان قریبی تعلقات کو فروغ دینے پر زور دیا۔ اس وژن کے مرکز میں "زیادہ سے زیادہ حکمرانی، کم از کم حکومت" کا تصور ہے، جس میں شہریوں پر مرکوز موقف کے ساتھ ڈیجیٹل طور پر چلنے والے طرز حکمرانی پر زور دیا گیا ہے۔

الیکٹورل بانڈ کے نام پر مودی نے بدعنوانی کی نئی اسکیم لانچ کی/ پرینکا

امیٹھی// کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ الیکٹورل بانڈ کے نام پر بی جے پی حکومت نے تو بدعنوانی کی نئی اسکیم لائی تھی۔ واڈرا نے اتحاد سے کانگریس امیدوار کشوری لال شرما کی حمایت میں منعقد ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی مشہور کرتی ہے کہ مودی چونکہ بدعنوانی کو ختم کرنے میں لگے ہیں اس لئے سارے اپوزیشن جماعتیں ان کے پیچھے پڑ گئی ہیں لیکن وزیر اعظم مودی تو الیکٹورل بانڈ کی شکل میں بدعنوانی کی نئی اسکیم ہی لے آئے جس کے ذریعہ ہزاروں کروڑ روپے کا چندہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا بی جے پی حکومت کی پالیسیاں صرف بڑے بڑے پونجی پتیوں اور صنعت کاروں کے لئے ہیں اور غریب کو ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری شباب پر ہے کسان پریشان ہیں لیکن حکومت چند پونجی پتیوں کا قرض معاف کر رہی ہے۔ اسے عوام کی دکھ تکلیف سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ رائے بریلی اور امیٹھی سے خاندانی رشتے کا ذکر کرتے ہوئے کانگریس سکریٹری نے کہا کہ رائے بریلی اور امیٹھی سے ان کے کنبے نے سیاست سیکھی ہے۔ ان کے والد راجیو گاندھی امیٹھی کی بنجر زمین کو زرخیز بنانے کے لئے اسکیم لائے جس کی بدولت کبھی سفید دکھنے والی امیٹھی کی بنجر زمین آج سبزہ زار میں تبدیل ہو گئی۔ آنجہانی پیدل چل کر امیٹھی کے لوگوں سے ملتے تھے اور ان کے دکھ درد شیئر کرتے تھے لیکن آج وزیر اعظم یا بی جے پی کا کوئی بھی لیڈر غریب کے پاس کبھی نہیں جاتا۔ مرکزی وزیر اور مقامی ایم پی اسمرتی ایرانی پر جھوٹ بول کر سیاست چمکانے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری نے کہا کہ بی جے پی لیڈر کا واحد مقصد راہل گاندھی کو ہرانا تھا اور گذشتہ الیکشن میں وہ مقصد پورا ہوتے ہی وہ امیٹھی کی ترقی بھول گئیں۔ واڈرا نے کہا کہ بی جے پی پروپیگنڈہ کرتی ہے کہ کانگریس نے 70 سال میں ترقی کے اتنے کام نہیں کئے جتنے بی جے پی کے دس سال کی حکومت میں کئے گئے ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ مودی حکومت نے اپنے میعاد کار میں کانگریس کے ذریعہ کھڑے کئے گئے پلانٹس کو فروخت کیا ہے اور ان کی ملک کی ترقی میں کوئی نئی حصولیابی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحادی حکومت آنے پر غریب خواتین کے کھاتے میں ایک لاکھ روپے ہر سال بھیجے جائیں گے۔

حجاب
حسن نسوانیت

ڈاکٹر ساجدہ خاکوانی

قرآن مجید میں اللہ تعالی نے حکم دیا ہے کہ" ترجمہ:اے نبی ﷺ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ تعالی غفورالرحیم ہے"۔اس آیت میں لفظ "جلابیب" استعمال ہوا ہے جو"جلباب"کی جمع ہے، جلباب سے مراد ایسی بڑی چادر ہے جس سے پورا جسم ڈھک جائے۔ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ عورتیں اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر اس کا ایک پلو اپنے اوپر لٹکالیں۔حضرت عمر فاروق کے زمانے میں قاضی شریح سے اس آیت کا مطلب پوچھا گیا تو وہ قولاً جواب دینے کی بجائے کھڑے ہو گئے اور اپنی چادر سے اس طرح اپنے کل جسم کو سرتاپاؤ ڈھانپ لیا کہ صرف ایک آنکھ باہر رہ گئی۔حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ہم نے اپنے کپڑوں میں سے موٹے کپڑے چھانٹ کر علیحدہ کیے اور ان سے اپنے دوپٹے بنالیے۔ایک مسلمان خاتون ام خلاد رضی اللہ تعالی عنھا کا بیٹا ایک جنگ میں شہید ہوگیا، اتنی بڑی پریشانی کی حالت میں خدمت اقدس ﷺ میں پیش ہوئیں اور معاملے کے بارے میں اس حالت میں استفسار فرمایا کہ جسم مکمل طور پر چادر میں ڈھکا ہوا تھا اور چہرے پر نقاب تھا۔اصحاب رسول ﷺ نے حیرانی کا اظہار کیا کہ صدمے کی اس حالت میں بھی اس قدر پردہ؟؟؟ تو اس صحابیہ نے جواب فرمایا کہ بیٹا کھویا ہے، شرم و حیا تو نہیں کھوئی۔

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا کہ ترجمہ:"نبی ﷺ کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو یہ تمہارے لیے اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لیے زیادہ مناسب طریقہ ہے، تمہارے لیے یہ ہرگز جائز نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دو"۔اس آیت میں حکم حجاب کے ساتھ ساتھ مصلحت حجاب بھی بتادی گئی۔اس آیت کے نزول سے پہلے تمام مسلمان بلا روک ٹوک امہات المومنین کے پاس آتے جاتے تھے جبکہ کچھ مسلمانوں کو یہ بات سخت ناگوار محسوس ہوتی تھی اور ایک بار تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا اظہار کر بھی دیا کہ کاش آپ ﷺ امہات المومنین کو پردے کا حکم دیتے۔آخر کار یہ آیات نازل ہوئیں جس کے بعد صرف محرم مرد ہی امہات المومنین کے ہاں آتے جاتے اور باقیوں کے لیے پردے کی پابندی عائد کردی گئی۔قرآن مجید کا اسلوب بیان ہے کہ کسی ایک فرد یا طبقے کو حکم دے کر کل امت مراد لیتا ہے مثلاً نبی علیہ السلام کو مخاطب کرکے حکم دیا جاتا ہے لیکن اس سے مراد کل امت کو حکم دینا ہوتا ہے، اسی طرح یہاں بھی اگرچہ صرف امہات المومنین کو حکم دیا گیا لیکن اس حکم کی مطابعت کل صحابیات نے کی اور مدینہ کے کل گھروں میں پردے لٹکا دیے گئے اور عام لوگوں کا گھروں میں آنا جانا بند ہو گیا سوائے محرم مردوں کے۔اس طرح سے مخلوط مجالس اور مردوزن کے آزادانہ میل جول پر کلیتاً پابندی لگ گئی۔

اسی سورہ میں ایک اور جگہ ارشاد فرمایا کہ"وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى (۳۳:۳۳)":ترجمہ (اے خواتین اسلام)اور اپنے گھروں میں رہا کرو اور دور جاہلیت کی سج دھج نہ دکھاتی پھرا کرو"۔اس آیت میں لفظ"تبرج"وارد ہوا ہے جس کے تین معانی ہیں ا۔اپنے چہرے اور جسم کی موزونیت اور حسن لوگوں کو دکھانا، ۲۔اپنے چمکتے زیوروں اور زرق برق لباس اور سامان آرائش کی نمائش کرنا اور ۳۔اپنی چال ڈھال اور ناز و انداز سے خود کو نمایاں کرنا۔پس عورت کا میدان کار اس کے گھر کی چار دیواری ہے، محسن نسوانیت ﷺ نے فرمایا کہ"عورت تو سراپا پردہ ہے، جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے اور وہ اللہ تعالی کی رحمت کے قریب تر اسی وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندر ہو"۔ان احکامات کے نتیجے میں کسی مجبوری یعنی تعلیم یا علاج یا صلہ رحمی کے لیے تو گھر سے نکلنا بجا لیکن محض کھیل تماشے اور سیر سپاٹے کے لیے اس طرح گھر سے نکلنا کہ عورت کے ساتھ اس کی تمام تر عیش سامانیاں بھی موجود ہوں، تو اس سے کلی طور پر منع کر دیا گیا۔جو لوگ کسی بھی طرح سے عورت کو بلا کسی شرعی عذر کے گھر سے باہر نکالنے کا جواز پیش کرتے ہیں وہ دراصل دانستہ یا نادانستہ اصحاب سبت کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کے لیے حیلے بہانے تراشے تھے پس وہ قوم ذلیل بندر بنادی گئی اور ان کی نسل ہی ختم ہو گئی۔حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی اپنے احکامات اور اپنے نیک بندوں کا مذاق و استہزا بالکل بھی پسند نہیں ہے۔ یہودیوں کے بارے میں قرآن نے نقل کیا ہے کہ"سمعنا وعصینا"کہ ہم نے سن لیا لیکن مانا نہیں اور نافرمانی کی جبکہ مسلمانوں کے بارے میں قرآن نے بتایا کہ "سمعنا واطعنا"کہ ہم نے سنا اور مان بھی لیا اور اطاعت و فرمانبرداری بھی کی، سو جس جس تک یہ احکامات پہنچے اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ بلا چوں وچراں ان کو تسلیم کرلے۔

اسی طرح کا ایک حکم اللہ تعالی نے سورہ نور میں بھی ارشاد فرمایا ہے کہ"ترجمہ:اے نبی ﷺ مومن عورتوں سے کہہ دو اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں سوائے اس کے کہ جو خود ہی ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رکھیں وہ (مومن عورتیں)اپنا بناؤ سنگھار (صرف) ان لوگوں کے سامنے ظاہر کرسکتی ہیں:شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے، اے مومنو تم سب مل کر اللہ تعالی کے حضور توبہ کرو توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے"۔اس آیت میں اللہ تعالی نے بڑی وضاحت سے بتادیا ہے کہ صرف محرم مردوں کے سامنے ہی اپنی زیب و زینت کا اظہار کیا جاسکتا ہے اور بس۔

آواز کے بارے میں سورۃ احزاب میں اللہ تعالی کا حکم ہے کہ" ترجمہ:نبی ﷺ کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ تعالی سے ڈرنے والی ہو تو (مردوں سے) دبی دبی زبان میں بات نہ کیا کرو کہ دل کی خرابی کا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو"۔یہاں ایک بار پھر قرآن مجید نے اپنے عمومی اسلوب کے مطابق امہات المومنین کو خطاب کرکے تو تمام خواتین اسلام کو مراد لیا ہے۔اس آیت میں عورتوں کو آواز کے پردے کی تلقین کی گئی ہے۔اسلام کے قوانین عورتوں کو بلا ضرورت مردوں سے گفت و شنید کی اجازت نہیں دیتا تاہم اگر بامجبوری بات کرنی بھی پڑے تو خواتین کے لیے اللہ تعالی کا حکم ہے کہ اپنی آواز میں نرمی اختیار نہ کریں کہ مبادا کسی کے دل میں کوئی بری آس و امید جنم لے بلکہ سیدھی اور صاف بات کی جائے تاکہ معاشرے کا ماحول انتہائی پاکیزہ رہے اور اخلاقی آلودگیوں سے انسانوں کو بچایا جاسکے۔یہ تمام احکامات اگرچہ کسی قدر دقت طلب ضرور ہیں لیکن ان کے ثمرات کو دیکھا جائے تو دنیا و آخرت کی کامیابیوں کے نتیجے میں ان احکامات کی مشقت گویا کچھ بھی نہیں، نظروں کی پاکیزگی براہ راست کردار پر اثر انداز ہوتی ہے اور کردار کی پاکیزگی سے ہی نسلوں کا حسب نسب وابسطہ ہے۔

پس عورت کو چاہیے کہ اپنا ستر، جس میں منہ اور ہاتھ کے سوا کل جسم داخل ہے، چھپائے رکھے، جہاں محرم مرد ہوں وہاں زیب و زینت کے ساتھ آسکتی ہے جہاں بہت قریبی رشتہ دار ہیں وہاں بغیر زیب و زینت کے آسکتی ہے تاکہ قطع رحمی واقع نہ ہو اور جو جگہ بالکل غیر مردوں کی ہو وہاں مکمل پردے، نقاب اور حجاب کی پابندی کے ساتھ آئے حتی کہ اپنی آواز کو بھی شیرینی سے خالی کرکے گفتگو کرے۔یہ تعلیمات عورت کی فطرت کے عین مطابق ہیں جس سے عورت کی نسوانیت محفوظ رہتی ہے، اس کی عفت و پاک دامنی کا جوہر میلا نہیں ہوتا اور عنداللہ وہ عورت بہت بڑے اجر کی حق دار ٹھہرے گی۔جو عورتیں ان احکامات کا خیال نہیں رکھتیں تو مردوں کے ساتھ مسلسل میل جول کے نتیجے میں ان کے چہروں سے ملائمیت و نورانیت و معصومیت رخصت ہو جاتی ہے، ان کے رویوں میں عجیب سی غیر فطری کرختگی آجاتی ہے اور نتیجۃً وہ ایک ایسی شخصیت میں ڈھل جاتی ہیں جس میں ماممتا، زوجہ اور خواہرہ جیسے اوصاف عنقا ہو جاتے ہیں اور پھر ایسی عورتوں سے وابسطہ مرد حضرات تلاش نسوانیت میں جب گھر سے باہر نظریں دوڑاتے ہیں تو معاشرے میں ایک نہ ختم ہونے والا برائی کا دائرہ شروع ہو جاتا ہے جسے قرآن نے کہا کہ"عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ"کہ وہ برائی کے گھیر میں آجاتے ہیں۔

پیروکاری
لیڈرشپ کا دوسرا نام

بلال احمد تانترے

ایک ہوتا ہے لیڈر لیکن دوسرا ہوتا ہے پیروکار(Follower) من پسند لیڈر کی تلاش میں یا موجودہ لیڈر کو من پسند بنانے میں ہم اُن لوگوں کو بھول جاتے ہیں جو کسی لیڈر کے پیچھے چل رہے ہوتے ہیں، یا چلنا چاہتے ہیں، یا چلنے کے دعویدار ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا لیڈر کے پیچھے چلنا پیروکاری (Followership) کہلاتا ہے۔دنیا کی کثیر آبادی سکے کے اس رُخ سے بے خبر ہے، جب کہ یہ لیڈر اور پیروکار کے باہم میل ملاپ سے بننے والے سکے کا جزو لاینفک ہے۔دونوں کو متوازن طور چلنا ہوتا ہے، دونوں کی ذمہ داریاں اگر چہ الگ الگ ہیں، لیکن ہیں تو برابر کی اہمیت کے حامل۔ چلیے آج تھوڑا سا وقفہ نکال کر ہم سکے کے اس نایاب رُخ کی سرسری سیر پر جائیں اور دیکھنے کی کوشش کریں کہ یہ پیروکاری ہے کیا، اس کی اہمیت کیا ہے اور، اس کے تقاضے کیا ہیں، یہ کیسے ہمیں مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے؟

لیڈرشپ کا ہونا انتہا درجے کی چرمعنی خیز بات ہے۔لیڈرشپ کو لیڈر سے موسوم کیا جاتا ہے اور لیڈر کے بغیر منزل کو پار نہیں کیا جاسکتا۔لیڈر کا ہونا ہر اُس جگہ پر ضروری بن جاتا ہے، جہاں ایک سے زیادہ اشخاص ایک ساتھ کسی کام کے واسطے جڑے ہوں۔ایسا اگر نہ کیا جائے تو نہ امن رہے گا اور نہ ہی امن حاصل کرنے کا طریقہ کار۔ہمیں کوئی مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں اپنا اعتماد ضرور دینا ہوتا ہے، جس پر ہمیں بھروسہ ہو کہ وہ مقصد کو حاصل کرنے کی راہ میں ہمارے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائے گا۔لیکن اعتماد دینا ہی پیروکاروں کا کام نہیں ہے، بلکہ اعتماد دینے کے بعد اُس اعتماد کے مقتضیات کی پاسداری کرنا بدرجہ اُتم ضروری بن جاتا ہے۔ہم نے اپنے گھر میں بزرگ و تجربہ کار فرد کے ہاتھ گھر کی رزم گاہ تھمادی، وہ ہماری ہر ایک ضرورت کو پورا کر رہے ہیں، بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال کر رہے ہیں، ہمارے لئے باقی اشیاء ضروریہ مہیا رکھ رہے ہیں، لیکن ہم اُن کی ایک نہ سنتے ہوئے اپنی من مانیاں کر رہے ہیں، ہر وقت لڑائیاں اور جھگڑے کر رہے ہوتے ہیں۔وہ ہمیں گھر کا کام کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں، گھر کو آباد کرنے کی خاطر اپنی ذمہ داریاں تن دہی سے پوری کرنے کی ہدایات دے رہے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ محبت والفت کے ساتھ پیش آنے کا سبق سکھلا رہے ہیں، لیکن ہم اُن پر بڑی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ الزامات کی بارش کر رہے ہیں۔ذرا تصور کریں کیا ایسا گھر آباد ہوسکتا ہے؟ کیا ایسے گھر میں کوئی سکھ شانتی کے ساتھ جی پائے گا؟ کیا ایسے گھر میں کوئی ترقی ہوسکتی ہے؟ بالکل نہیں۔

ہمارے ہاں عوامی حلقوں میں لیڈرشپ کے بارے میں جب کہ بہت کچھ بولا اور گردیا جارہا ہے، پیروکاری اور اس سے وابستہ اعمال کو سرے سے ہی نظر انداز کیا جارہا ہے، جیسے کہ وہ کہیں وجود تک میں نہیں ہے۔اتنا ہی نہیں یہاں تو ہر کوئی اپنی انفرادی لیڈری کی دکان چمکانے پر تُلا ہوا ہے۔حالانکہ یہ ایک منطقی بات ہے کہ پیروکاری کے بغیر کوئی لیڈرشپ وجود میں نہیں آسکتی اور کسی ایک مقصد کو لے کر ایک سے زیادہ لیڈروں کا ہونا خروج کے مترادف ہے۔لیڈر اور پیروکار ایک ہی سکے کے دو رُخ ہوتے ہیں۔دونوں میں سے کسی ایک کو نظر انداز کرنا یا صرف ایک ہی رُخ کے اوپر زیادہ زور دینا سکے کے وجود کو ہی ختم کر دیتا ہے۔اس طرح سے دونوں میں مساوات اور باہمی ربط ہونا بھی لازمی ہے۔ سکے کے ایک رُخ کے متعلق اگر سوالات اٹھائے جائیں، لامحالہ دوسرے رُخ کو بھی اُسی سوالی نقطہ نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔اس سکے کی مثال کھلی فضا میں لٹکائی ہوئی اُس نادر تصویر کی سی ہے، جسے ہر روز ہزاروں کی تعداد میں لوگ دیکھنے کے لیے آتے ہوں۔اس تصویر کے دونوں رُخ باہم اہمیت کے حامل ہیں۔اگر ایک رُخ کو سنوارا جائے لیکن دوسرے رُخ کو جوں کا توں چھوڑا جائے تو یہ پوری تصویر کی بدصورتی کا ضامن بن جائے گا۔

پیروکاری لیڈرشپ کا دوسرا نام ہے۔کسی مقصد کو پار کرنے کے لئے لیڈر کا ہونا ضروری ہے، لیکن لیڈر کا ہونا بذات خود پیروکاروں کو جنم دیتا ہے۔اس طرح سے لیڈر کو اپنے پیروکاروں کی راہنمائی کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے وہی پیروکاروں کو بھی کچھ مخصوص ذمہ داریاں انجام دینی ہوتی ہیں۔جبھی پیروکار اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں تبھی مقصد کے تئیں کچھ حاصل کرنے کی آس باندھی جاسکتی ہے۔عظیم لیڈر ہمیشہ باصلاحیت و باہمت پیروکاروں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ یہی وہ اشخاص ہوتے ہیں جو اپنے لیڈر کو کسی ناگہانی آفت سے بچنے کی سبیلیں ڈھونڈتے رہتے ہیں۔ ہمیشہ موقع ومحل کو دیکھتے ہوئے اپنے لیڈر کا ساتھ دے کر اپنے مقصد کی آبیاری کر رہے ہوتے ہیں۔یہ باہمت پیروکار ہی ہوتے ہیں جو مخدوش حالات میں اپنے لیڈر کو آئینہ دکھا کر اس بات کا ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ وہ اُن سب میں سے نمایاں ہیں۔ایسے پیروکاروں کا ربط و تعلق اپنے لیڈر سے کبھی نہیں ٹوٹتا، چاہے حالات کتنے بھی خطرناک ہوں۔اُن کی مخلصی وجانفشانی ہی لیڈر کو انہیں مقصد کے قریب لانے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ بھروسے مند پیروکار اچھے سننے والے ہوتے ہیں۔ اُن کی چاہت ہمیشہ امیدوں، معیاری خواہشات اور نقطہ نظر کو یکسر تبدیل کرنے والے بیانیوں پر ہوتی ہے۔اُن کی توجہ باتوں سے زیادہ عملی اقدامات پر ہوتی ہے۔اپنے مقرر کئے ہوئے دستور سے وہ روح کی غذا حاصل کرتے ہوئے جذباتوں سے سرشار اپنے مشن کی آبیاری کرنے میں محوتن ہوتے ہیں۔اُن کے اندر صبر اور نظم وضبط کا مادہ کام کر رہا ہوتا ہے۔انہیں نہ اپنے چھوٹے رہنے کی فکر ہوتی ہے اور نہ ہی بڑا بننے کی خواہش۔ اپنے لیڈر کو ساتھ ہو لے کر وہ جس مقام پر ہوتے ہیں، بس اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔

ایسی بہت ساری خصوصیات جو ہم لیڈر کے اندر دیکھنا چاہتے ہیں، پہلے ہمیں اپنے اندر لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔مثبت اقدامات، آزادی اظہار، اپنے مقصد کے تئیں مخلصی، ہمت و حوصلہ، وغیرہ کچھ ایسی جانفشانی سے لبریز امدادی خصوصیات ہوسکتی ہیں، جن سے سرشار ہو کر ایک ماموراپنے لیڈر کے ہاتھ پاؤں بننے پر فخر محسوس کر رہا ہوتا ہے۔اپنے مقصد کے حصول میں جتنے زیادہ سوالات ایک لیڈر کے اوپر کئے جاسکتے ہیں، اُسے کئی زیادہ اشکالات مامورین پر بھی وارد ہوجاتے ہیں۔بات یہی ختم نہیں ہوجاتی، اپنے لیڈر کو مثبت اسپورٹ دینے کے علاوہ اُسے لائحہ عمل فراہم کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔اگر کہیں لیڈر اپنے مقصد سے ہٹ جائے، اُسے بروقت سیدھے راستے کی طرف موڑ دینا ہی مامورین کا کام ہوتا ہے۔عوام سے رابطہ کٹ جانے کی صورت میں احتمال ہوسکتا ہے کہ لیڈر کچھ ایسی ہدایات جاری کرے، جو عوامی مفاد کے برخلاف ہو، اُس وقت یہ اُن کے مامورین اور ساتھیوں کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کو اصل راہ کی طرف گامزن کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ملک کے ذہین و فطین لوگ لیڈری کو پسند نہیں کرتے، اس طرح سے مسند لیڈری پر وہ لوگ فائز ہو جاتے ہیں، جنہیں عوامی مفاد کا ذرا سا بھی ادراک نہیں ہوتا۔وہاں پر ذمہ داری عالم و فطین لوگوں کے اوپر پڑ جاتی ہے کہ لیڈر کو روحانی غذا فراہم کرکے اُسے سیدھے راستے کی طرف موڑ دے۔ لیڈر ہر کوئی نہیں بن سکتا۔عموی طور پہ اللہ کی طرف سے عنایت کردہ ایک گُن ہوتا ہے، جسے کم ہی لوگوں کے اندر دیکھا جاسکتا ہے۔ لیکن اس گُن کو اخلاقی حدوں، دیانت داری اور خشیت الٰہی کے رموزات سے سرشار کرانا ملک کے اہل دماغ پیروکاروں کا کام ہوتا ہے۔غلط اقدام اُٹھاتے وقت لیڈر کو ٹوکنا، پالیسی بناتے وقت راہنمائی کرنا، عوامی مفاد کو برقرار رکھنے میں اُن کی مدد کرنا ہر ایک پیروکار کا کام ہوتا ہے۔ایسا قطعی طور پر نہیں ہوسکتا کہ کسی ایک انسان پر اندھی تقلید کر کے اُسے لیڈری کا تاج پہنا کر رابطہ منقطع کرنا اور اُس کے بعد یہ امید رکھنا کہ وہ ہمارا کوئی بھلا کرے۔

لیڈری گو کہ ایک اعزاز ہوتا ہے، لیکن سمجھنا چاہیے کہ یہ اصل میں ذمہ داریوں کا سنگین بوجھ ہوتا ہے۔اب یہ الگ بات ہے کہ پیروکار اپنے لیڈر کو جواب دہی کا احساس نہ دلاتے ہوں اور وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے انجام نہیں دے پاتا ہو اور جس کی بنیادی وجہ وہی ہے جس کا تذکرہ اوپر کیا گیا کہ لیڈر سے رابطہ منقطع کیا گیا ہوتا ہے۔اگر لیڈر کو یہ احساس دلایا جائے کہ آپ ایک کثیر آبادی کے نمائندے ہو اور آپ سے عوامی عدالت میں ہر ایک بات پر بازپرس ہوگی، ہماری نگاہیں آپ کے ہر ایک کام پر لگی ہوئی ہیں، اُس کے بعد ہی عوام کے بھلے کی امید کی جاسکتی ہے۔

موجودہ دور کے تناظر میں ہمیں سمجھنا چاہیے کہ وہ دن اب اس دنیا سے رحلت کر چکے ہیں جب پیروکاروں کا مطلب اپنے لیڈر کے سامنے سر جھکانے اور اُس کی ہر بات پر سمع وطاعت کرنا ہوتا تھا، اب زمانہ آچکا ہے کہ لیڈر کے اوپر اُس کے سامنے سوالات کئے جائیں، اور اگر خدانخواستہ وہ اپنی اصل ڈگر سے ہٹ چکا ہو تو اُسے واپس اپنے اصل مقصد کی طرف لوٹنے کو کہا جائے۔اپنے اندر ایسا شعور نہ لانے کے بعد کیوں کر یہ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے لیڈر کو کوستے رہیں۔لیڈری اس طرح سے بس یہی نہیں ہے کہ کسی ایک انسان کو لیڈر بنا کر اُسے ہر وقت سوالات و اعتراضات کئے جائیں، سوشل میڈیا پر یا اخباری بیانوں میں، نجی محفلوں میں اُن پر تنقید کی جائے، لیڈری کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ پیروکار کتنے ہوشیار ہیں اور وہ اپنے لیڈر کو کتنا جواب دہ ٹھہراتے ہوں، جس کے لئے پیروکاروں کا لیڈر کے ساتھ عملی زندگی میں رابطہ استوار کرنا ضروری ہے۔لیڈر سے رابطہ اختیار کئے بغیر، اُنہیں اُن کے پیچھے اپنی پیروکاری کا ثبوت فراہم کئے بغیر یہ بڑی حماقت ہوگی کہ اُن کے خلاف پروپیگنڈہ کئے جائے ں، اُن کے اقدامات کی حوصلہ شکنی کی جائے۔اختلاف و اعتراضات تو ہونے چاہئیں، لیکن اس سے پہلے کہ اُن اختلافات سے متعلقہ لیڈر کو احسن طریقے سے آگاہ کرانا اور اُن کی بھی رائے جاننا ضروری بن جاتا ہے۔پس منظر کو پس پشت ڈال کر اپنی فوری ذاتی رائے کسی پر مسلط کرنا صحیح نہیں ہے۔

مندرجہ بالا بحث ہمیں پیروکاری کے کچھ اہم نقطوں کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ پیروکار ہوتے کیسے ہیں؟ ایک، بھیڑ بکریوں کی طرح، جو ہر ایک بات پر بلا چون وچرا آمنا وصدقنا کرتے ہیں۔دوسرا، چمچے لوگ جو ہر ایک بات پر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور ہمیشہ اپنے لیڈر کو صحیح ثابت کرنے کی محنت میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔تیسرا، خوارج جو الگ تھلگ اپنی ایک الگ فکر لے کر لیڈر سے اختلاف رائے رکھتے ہوئے روٹھے اور تخریبی کاروائیاں عمل میں لاتے ہیں۔چوتھا، مفاد پرست جو موقع کو پاتے ہوئے اپنے آرام وصوابدید کے مطابق باتیں کرنے والے اور اپنی ہانڈی گرمانے والے ہوتے ہیں۔ پانچواں، ایسے خورد بین والے لوگ جو خود بھی سوچتے ہیں اور دوسروں کو بھی سوچنے کی دعوت دیتے ہوئے ہمہ وقت اور ہمہ تن اپنے لیڈر کا ساتھ دے اُس کی وقت وقت پر راہنمائی کرنے والے ہوتے ہیں۔اب آپ خود ہی فیصلہ کریں کہ ہم کون سی پیروی اختیار کرنے والے لوگ ہیں اور ہمیں کون سا طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

وادی میں کینسر مرض کا بڑھتا رجحان

طرز زندگی میں آئی تبدیلیوں کا شاخسانہ

انسان اور انسانیت کو روزِ اول سے ہی طرح طرح کے مسائل اور مشکلات کا سامان رہا ہے اور ان ہی مشکلات میں وقت وقت پر سامنے آنے والے نت نئے امراض بھی شامل ہیں۔ انسان نے جوں جوں ترقی کی اتنا ہی مختلف اقسام کے امراض اس کی زندگی میں آتے گئے اور اُسے طرح طرح سے ستاتے رہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انسان کو زندگی کے دوران پیش آنے والے مسائل اور مشکلات اس کی راہ میں کئی طرح کی رکاوٹیں کھڑا کر لیتے ہیں مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ انسان نے مالی اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کی بیماریوں کا مقابلہ کرنے میں کئی سنگِ میل عبور کر لئے ہیں۔ انسان جب تک فطرت کے تقاضوں کے مطابق اپنی زندگی گزارتا رہا تب تک بیماریاں اور وبائیں اس کے پاس پھٹکنے کا نام بھی نہیں لے رہی تھیں مگر جب انسان نے اپنے اختیار کے حدود کو پھلانگتے ہوئے اپنی من مانیاں کرنا شروع کر دیا تو مختلف قسم کی مہلک اور وبائی بیماریوں نے اُسے آن لیا اور اُسے مال کے ساتھ ساتھ پھر جان بھی ان بیماریوں کے علاج کے دوران گنوانا پڑی۔ اکیسویں صدی میں انسان کی صحت سے متعلق جو بڑے بڑے چلینج عالم انسانیت کو درپیش ہیں ان میں اکثر و بیشتر چیلنجز کا تعلق انسان کے طرز زندگی کے ساتھ ہے اور اگر انسان آج بھی اپنے رہن سہن کے طور طریقوں اور زندگی کے اصولوں کو واپس اپنی اصل ہیئت پر لے جانے پر آمادہ ہو جائے تو اُسے آج بھی بڑی آسانی کے ساتھ ان مسائل اور چلینجوں سے نجات مل سکتی ہے۔ اکیسویں صدی میں بالکل بیسویں صدی کی طرح ہی کینسر ایک انتہائی خطرناک مسئلہ بنا ہوا ہے جس کی وجہ سے ہر سال دنیا میں لاکھوں لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ کینسر یا کسی دوسرے مرض کے حوالے سے اس بات پر سائنس متفق ہے کہ اگر انسان اپنے رہن سہن کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے تو ان مہلک بیماریوں کو کافی حد تک قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ آج کل کے انسان کو اپنی زندگی میں جو آسانیاں مہیاء ہیں اس نے ان کا غلط استعمال کیا جس کے نتیجہ میں طرح طرح کے بیماریوں نے اُسے آن گھیرا۔ انہی خطرناک بیماریوں میں کینسر بھی شامل ہے۔ کینسر کا مرض جموں وکشمیر خاص طور سے وادی ءِ کشمیر کے اندر سالانہ ہونے والی اموات میں سے پچاس فیصد سے زیادہ کی وجہ بنا ہوا ہے۔ اس مرض نے وادی کو اس قدر خطرناک طریقہ پر اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے کہ محض گزشتہ تین ماہ میں اب تک کینسر کے گیارہ سو معاملات درج کئے گئے ہیں جو ایک انتہائی تشویشناک امر ہے۔ وادی میں پچھلے بیس پچیس سال کے دوران لوگوں کے طرز زندگی میں بڑی حد تک منفی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ لوگوں کی اقتصادی صورتحال میں آئی بہتری کے نتیجہ میں لوگوں نے محنت و مشقت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اب خال خال ہی کوئی ایسا فرد ہمیں نظر آتا ہے جو باضابطہ اور لگاتار جسمانی ورزش کا عادی ہو اور جسے کسی نہ کسی جسمانی یا طبی صورتحال کا سامنا نہ ہو۔ لوگ سبزیوں کا کافی کم استعمال کرتے ہیں جبکہ گوشت اور ہوٹلوں کے کھانے کی بڑھتی ہوئی عادت لوگوں کے اندر طرح طرح کی بیماریوں کو جنم دے رہی ہے۔ کھادوں کے بیجا استعمال، ماحولیات کی آلودگی، پانی کے ذخائر کی آلودگی وغیرہ ایسے مسائل ہیں جنہوں نے کینسر اور دیگر متعدد امراض کو جنم دیا ہے۔ اس سلسلے میں جہاں حکومتیں ذمہ دار ہیں وہیں عام لوگ بھی بری الزمہ قرار نہیں دئے جا سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتیں بھی لوگوں کے طرز زندگی میں تبدیلی لانے کے حوالے سے بیداری پیدا کریں اور لوگ بھی اس حوالے سے اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کریں تا کہ کینسر جیسے مہلک مرض سے بچا جا سکے۔

تعلیم اور اس سے مسلمانوں کی بے حسی

صادق جمیل تیمی

مراکش کے قرویئین میں 859 عیسوی میں عالم اسلام کی اولین یونیورسٹی قائم ہوئی۔ پھر 14 رمضان المبارک 359 ھ مطابق 971 عیسوی میں "جامع الازھر" کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ چار سال بعد 975 عیسوی میں اس وقت کی فاطمی حکومت کے قاضی القضاۃ عبد الحسن النعمان نے رافضی فقہ پر لکچر دیا اور اسی دن جامع الازھر کے نام سے جو ادارہ معرضِ وجود میں آیا، وہ مسلم دنیا کی دوسری سب سے پہلی یونیورسٹی بن گیا۔ اس کی عمر بروقت 1046 سال ہے اور اس میں تعلیم و تعلم کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

زیادہ تر لوگ اسے ہی عالم اسلام کی اولین یونیورسٹی سمجھتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ 1046 سال کی اس لمبی مدت میں ہم نے کتنی یونیورسٹیاں قائم کیں؟ اور بروقت عالم اسلام میں کل کتنی یونیورسٹیاں ہیں؟ جواب آئندہ سطور میں مل ہی جائے گا لیکن اس سے پہلے ہم آپ کو کچھ تلخ باتیں بتانا چاہیں گے: 1526 عیسوی میں ہندستان میں مغلیہ حکومت قائم ہوئی اور 181 سال تک قائم رہنے کے بعد 1857 میں فنا ہو گئی۔ اس دوران میں نصیر الدین ہمایوں کی بیوہ حمیدہ بانو بیگم نے ہمایوں کا مقبرہ تعمیر کرانے میں آٹھ سال لگائے۔ یہ مقبرہ دہلی میں آج بھی قائم ہے اور مغربی افق کی اوٹ میں سورج کے منہ چھپاتے ہی دیوانگانِ نظریہ فرائڈ کی محفوظ و خاموش پناہ گاہ بن جاتا ہے۔

پھر کچھ دنوں بعد جلال الدین اکبر نے فتح پور سیکری آباد کیا اور اس کی دھرتی پر قلعہ تعمیر کروایا جس کے حصار میں اکبر کی طلاق شدہ رانیوں کے شیش محل بھی تعمیر ہوئے۔ پھر بادشاہ سلیم الدین جہانگیر نے اپنے ایک محبوب ہرن کی یادگار میں "ہرن مینار" بنوایا۔ پھر بادشاہ شہاب الدین محمد شاہجہان نے اپنی محبوب ترین رانی ارجمند بانو بیگم کے پہلو میں بعد مرگ بھی جگہ پانے کے لیے تاج محل تعمیر کروایا جس میں 22000 مزدوروں نے مسلسل 23 سال تک کام کیا، تب جا کر وہ تاج محل تیار ہوا جسے تاج محبت کہا جاتا ہے۔

اسی تاج محل نے مغلیہ سلطنت کا دیوالیہ نکال دیا اور عوام پر اس قدر ٹیکس لاگو کر دیا گیا کہ ان کی جان پر بن آئی۔ اورنگزیب عالمگیر کی صورت میں اسے سنبھالا تو ملا لیکن اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ حیرت کی بات ہے کہ ان 181 سالوں میں ایک بھی یونیورسٹی قائم نہیں کی گئی۔ کیا مغلیہ سلطنت کو یونیورسٹی کے قیام سے امریکیوں یا برطانویوں نے روکا تھا؟ موجودہ دور کی بات کریں تو دنیا بھر کے ایک ارب چالیس کروڑ مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم "آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس" کے ممبران ممالک کی تعداد 57 ہے۔

ان کل 57 ممالک میں 604 یونیورسٹیاں ہیں یعنی 20 لاکھ مسلمانوں کے لیے صرف ایک یونیورسٹی جب کہ ایک یہودی ملک اسرائیل میں 25 یونیورسٹیاں ہیں یعنی ہر ڈھائی لاکھ یہودیوں کے مجموعہ کے لیے ایک یونیورسٹی۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ ان 604 یونیورسٹیوں میں سے کسی ایک نے بھی ایک بھی ایسا سائنس داں پیدا نہیں کیا جس کو اعترافِ خدمات کے طور پر سائنس کے لیے نوبل انعام ملا ہو۔ ویسے بھی اب تک صرف دس مسلمانوں کو نوبل انعام ملا ہے۔

مصر کے انور السادات، فلسطین کے یاسر عرفات، ایران کی شیریں عبادی، مصر کے محمد البرادعی، بنگلہ دیش کے محمد یونس اور یمن کے توکل کرمان کو امن کا، مصر کے نجیب محفوظ اور ترکی کے اورہان پامک کو ادب کا، اور پاکستان کے عبدالسلام کو فزکس کا اور ترکی کے احمد زویل کو کیمسٹری کا نوبل انعام ملا ہے۔ سچ ہے کہ 1999 میں احمد زویل کو کیمسٹری میں عظیم خدمات انجام دینے کے لیے نوبل انعام ملا لیکن یہ بھی یاد رہے کہ انھوں نے کیمسٹری میں پہلی ڈگری تو یقیناً اسکندریہ یونیورسٹی سے حاصل کی لیکن جس تحقیقاتی پیپر پر انہیں یہ انعام ملا، وہ ترکی میں نہیں، کیلی فورنیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی میں تیار ہوا۔ 1979 میں پاکستان کے عبدالسلام کو (معلوم رہے کہ یہ قادیانی تھے) فزکس کا نوبل انعام ملا۔

درست اور بالکل درست!!! لیکن اسے کیا کہا جائے کہ فزکس میں انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے تو کیا لیکن نوبل انعام کا مستحق جس کام نے انہیں ٹھہرایا، اسے انہوں نے اٹلی اور انگلینڈ کی یونیورسٹیوں میں انجام دیا۔ تعلیم کے بارے میں دوسری اقوام عالم کی حساسیت اور ہماری بے حسی کا یہ کتنا حیرت انگیز شاخسانہ ہے کہ جب ہم تاج محل کی صورت میں ایک مقبرے کی تعمیر کر رہے تھے، اسی دوران وہ لوگ ہارورڈ یونیورسٹی قائم کر رہے تھے۔ وہی ہارورڈ جس کے 40 خوشہ چینوں کو اب تک نوبل انعام مل چکا ہے۔ جب تک ہم ممتاز محل کی تعمیر سے فارغ ہوتے، انہوں نے 48 یونیورسٹیاں قائم کر لی تھیں۔ ان کی کسی بھی یونیورسٹی میں آج تک الوہیتِ عیسی علیہ السلام زیر بحث نہیں آئی لیکن ہماری اولین یونیورسٹی الازھر میں ہر زمانے میں مسلکی جنگ برپا رہی۔

بروقت تو اس کی حالت یہ ہے کہ اس کا نصاب تعلیم علماء و فضلا نہیں بناتے، پارلیمنٹ بناتی ہے اور پروفیسرز کا تقرر بھی سیاست کے گلیاروں میں ہونے کے بعد وہاں نافذ ہوتا ہے۔ موجودہ شیخ الازھر کا حال یہ ہے کہ 25 فروری 2017 میں بوسنیا ہرزے گووینا کے شہر گروزنی میں منعقد ہونے والی عالمی صوفی کانفرنس میں، جس میں صحیح العقیدہ مسلمانوں کو اہل سنت والجماعت کے گروپ سے نکال باہر کیا گیا، نہ صرف بہ نفس نفیس شرکت فرماتے ہیں بلکہ مذکورہ اندھے ظلم پر لب کشائی تک کی زحمت گوارا نہیں فرماتے۔ وہی یہ ازھر ہے جس کے افتاخانے سے کبھی یہ فتوی بھی صادر ہوا تھا کہ ہوائی جہاز سے سفر کرنا مسلمانوں کے لیے اس لیے جائز نہیں ہے کہ جہاز قبرستان کے اوپر سے بھی گزر سکتا ہے اور اس سے قبروں کی بے حرمتی کا گناہ سرزد ہوگا۔

ایک بار پھر ہندستان آیئے اور دیکھیے کہ برادرانِ وطن کی تعلیمی حساسیت کس قدر شدید اور ہماری بے حسی کس قدر اندوہناک ہے!! یو جی سی کی آفیشیل سایٹ کے مطابق، ہمارے ملک میں 789 یونیورسٹیاں، 37204 کالجز اور 11443 بڑے نجی تعلیمی ادارے ہیں یعنی ہمارے 57 ملکوں کی یونیورسٹیوں کی مجموعی تعداد کے مقابلے میں 185 یونیورسٹیاں اس ایک ملک میں زیادہ ہیں۔ اس سے صاف جھلکتا ہے کہ تعلیم میں ہمارا گراف عالمی طور پر کس قدر گرا ہوا ہے!!!

ولی عہدوں کی داستان

ممتاز میر

اموی بادشاہ عبدالملک بن مروان نے خاندان بنو امیہ کے استحکام کے لئے سلطنت کی تمام ذمے داریاں حجاج بن یوسف کو سونپ دی تھیں اپنی بہت سی خوبیوں کے باوجود حجاج بن یوسف تاریخ میں ایک ظالم و جابر حاکم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس نے ایک عورت کی فریاد پر اپنے لائق بھتیجے محمد بن قاسم کو ایک لشکر دے کر سندھ بھیجا تھا۔ اور محمد بن قاسم نے سندھیوں کے جسم ہی نہیں دل بھی فتح کئے تھے۔ دوسری طرف گورنر افریقہ موسیٰ بن نصیر بھی حجاج کے ہی آدمی تھے جن کے غلام طارق بن زیاد نے اسپین فتح کیا تھا۔

اموی سلطنت میں حجاج کے رسوخ کا یہ عالم تھا کہ اس نے بادشاہ عبدالملک سے سلیمان بن عبدالملک کو اپنا جانشین بنانے کی مخالفت کی تھی۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ عبدالملک کے بعد سلیمان تخت پر بیٹھے۔ مگر اس کی یہ خواہش پوری نہیں ہوئی۔ حجاج بن یوسف تو سلیمان بن عبدالملک کی تخت نشینی سے پہلے ہی فوت ہو گیا۔ مصیبت اس کے اعزہ و اقربا اور اس کے مقرر کردہ حکام پر آئی۔

سلیمان نے محمد بن قاسم کو سندھ سے بلوا کر قتل کروا دیا اور موسیٰ بن نصیر کے آخری ایام افریقہ کی سڑکوں پر بھیک مانگتے گزرے۔ ان کے علاوہ بھی عالم اسلام کے بہت سے سپہ سالار اور دیگر حکام ایک ولی عہد کے انتقام کا شکار ہوئے۔ یہ 1300 برس پرانے ایک ولی عہد کی مختصر داستان تھی۔ مگر 1300 سالوں میں کچھ بھی نہیں بدلا۔ آج کے ولی عہد بھی ایسے کیا اس سے بھی بدتر ہوتے ہیں۔ نومبر 1963 میں پیدا ہونے والے جمال مبارک مصر کے سابق ڈکیٹیٹر حسنی مبارک کے چھوٹے فرزند ہیں۔ باخبر ذرائع کہتے ہیں کہ حسنی مبارک کے زوال میں جمال مبارک کا بڑا حصہ ہے۔ پہلے تو ان کا مصر کی سیاست سے کچھ لینا دینا نہیں تھا۔ مگر یہ بات بڑی مشہور ہے کہ جو کھوٹا سکہ کہیں نہ چل سکتا ہو وہ سیاست میں چل جاتا ہے۔

حسنی مبارک نے بھی اپنے اس کھوٹے سکے کو فروری 2000 میں اپنی پارٹی کا جنرل سکریٹری بنا دیا۔ اب اسے قدرت کی ستم ظریفی کہیے کہ چند ماہ بعد جون 2000 میں شام کے حافظ الاسد انتقال فرما گئے اور ان کے شہزادے بشار الاسد ان کے جانشین قرار پائے۔ (دیکھیے اس ولی عہد نے شام کا کیا حال کر دیا ہے) یہ دیکھ کر مصر کے دونوں باپ بیٹوں کے دلوں میں بھی امنگیں جاگ اٹھیں۔ حسنی مبارک نے بھی جمال مبارک کو ولی عہد بنانے کی کوششیں شروع کر دی۔ فروری 2005 میں مصری دستور میں ایسی تبدیلی لائی گئی کہ جمال مبارک کی جانشینی کی راہ ہموار ہو سکے۔

جانشین بننے کے بعد جمال مبارک نے بدعنوانیوں میں اپنے باپ کے بھی کان کاٹنے شروع کر دئے۔ اس طرح دھیرے دھیرے اس نے حسنی مبارک کے زوال کو قریب لا دیا۔ 2011 میں دونوں باپ بیٹے اپنے انجام کو پہونچے۔ بالکل یہی رول سیف الاسلام قذافی نے اپنے ڈکٹیٹر باپ کرنل قذافی کے لئے لیبیا میں انجام دیا۔ سیف الاسلام قذافی لیبیا کے آمر کرنل معمر قذافی کے دوسرے فرزند تھے۔ یہ حضرت پیشے سے انجینئر تھے اور برطانیہ سے پی ایچ ڈی کے بھی دعویدار ہیں جو آج بھی مشکوک ہے۔ انھوں نے کبھی کوئی سیاسی عہدہ اپنے پاس نہیں رکھا۔ اور ہمیشہ اپنے باپ کے جانشین ہونے کی خبروں کو رد کیا۔ مگر یہ عملاً لیبیا کی دوسری طاقتور ترین شخصیت تھے۔ اور لیبیا کے وزیر اعظم کا کردار ادا کر رہے تھے۔ لیبیا **Weapons of Mass Destructions** یا نیوکلئر پروگرام کی بساط لپیٹنے میں سیف الاسلام قذافی ہی کا اہم کردار تھا۔ جس کی بنا پر عوام ان سے ناراض ہوئی۔ 1969 سے لیبیا کے اقتدار پر قابض کرنل معمر قذافی کا 2011 اقتدار کا ہی نہیں زندگی کا بھی آخری سال تھا جس میں سب سے زیادہ انٹرویوز اور سب سے زیادہ بیانات و اعلانات جناب سیف الاسلام قذافی ہی کے تھے۔

عوام یا باغیوں کو سب سے زیادہ دھونس اور دھمکیاں انھوں نے ہی دیں۔ اور یوں اپنے خاندانی اقتدار کے تابوت میں کیل ٹھونکنے میں بڑا سرگرم حصہ لیا۔ کچھ یہی رول احمد علی فرزند علی عبداللہ صالح نے یمن کے اقتدار سے اپنے باپ کا بستر گول کرنے میں ادا کیا۔ مگر محمد بن سلمان ولی عہد سلمان بن عبدالعزیز شاہ سعودی عرب کی بات ہی کچھ اور ہے۔ شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے تخت اقتدار پر براجمان ہوتے ہی اپنے اس فرزند کو سعودی شاہی روایات کے بر خلاف نائب ولی عہد بنا دیا۔ یہی نہیں، یہ دنیا کے سب سے کم عمر وزیر دفاع بھی بنے۔ اب انھیں ولی عہد بننا تھا۔

اس کے لئے سعودی عرب کی کسی شخصیت سے رجوع ہونے کی بجائے یہ امریکی ارباب اقتدار سے رجوع ہوئے۔ ایک پاکستانی صحافی کے مطابق امریکیوں نے پوچھا کہ محمد بن نائف بھی تو ہمارا ہی آدمی ہے تم اس سے بڑھ کر ہمیں کیا دے سکتے ہو؟ جناب نے کہا کہ میں اقتدار میں آ کر اسرائیل کو تسلیم کر لوں گا۔ یوں محمد بن نائف کا پتہ کاٹ کر انھیں ولی عہد بنوا دیا گیا۔ سعودی عرب کی حالیہ گرفتاریوں کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ مستقبل کا بادشاہ اپنے اقتدار کی متوقع رکاوٹوں کو دور کر رہا ہے۔ اور یہ ہماری تاریخ میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ خلافت تو ۱۳۵ سال پہلے ختم ہو گئی تھی۔ محلاتی سازشیں تو صدیوں سے ہماری تاریخ کا طرہ امتیاز ہیں۔ مغلیہ دار میں بھی ہمایوں کو اپنے اقتدار کے لئے اپنے بھائیوں سے لڑنا پڑا تھا۔ اور اورنگزیب عالمگیر جیسے شخص نے پہلے اپنے بھائیوں کا صفایا کیا تھا۔ ایک ترکی صحافی نے اپنے حالیہ مضمون میں لکھا ہے کہ وہ جلد ہی سعودی عرب کا **Palace Coup** ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ محمد بن سلمان جنھیں مغرب میں **MBS** کے نام سے جانا جاتا ہے، نے وزیر دفاع بنتے ہی سعودی عرب کو یمن کی جنگ میں دھکیل دیا جس نے سعودی معیشت کا بھٹہ بٹھا دیا۔ 34 یا 42 ملکوں کا فوجی اتحاد بھی محمد بن سلمان **Brain Child** ہے۔ جس کے مقاصد آج تک واضح نہیں ہیں۔ چند مہینوں پہلے قطر پر الزامات کی بوچھار بھی انھی شہزادے صاحب کا کمال ہے۔ اب یہ جناب سعودی عرب میں ماڈریٹ اسلام کی فصل اگانا چاہ رہے ہیں جس کے لئے وہ 500 ارب ڈالر کے اخراجات سے سعودی عرب میں ایک شہر بسا کر دنیا کو دکھائیں گے کہ ماڈریٹ اسلام کی "برکتیں" کیا ہوتی ہیں۔

آپ سوچئے کہ جو سعودی عرب آج کوڑی کوڑی کا محتاج ہو رہا ہے اس کے پاس ۵۰۰ ارب ڈالر کہاں سے آئیں گے؟ ظاہر ہے عالمی سود خوروں سے۔ اس کا انجام کیا ہوگا؟ ویسے انھوں نے سارے سعودی عرب کو ماڈریٹ اسلام سے روشناس کرانے کے لئے پرانے سعودی قوانین میں تبدیلیاں لانی شروع کر دی ہیں۔۔ پاکستانی صحافی لکھتے ہیں کہ جلد ہی شاہ سلمان کو چلتا کر دیا جائے گا۔ یا تو ریٹائرمنٹ کے ذریعے یا مار کر۔ اور پھر بیٹے خادم الحرمین شریفین کے مبارک ہاتھوں سے سعودی عرب کو بھی چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ اور تمام ہی خلیجی ریاستیں اسرائیل کی باج گزار بن کر رہیں گی۔ ہم بھی برسوں سے سعودی شاہی اقتدار کے خاتمے کی تمنا کر رہے ہیں مگر اس طرح نہیں۔ یہ تو وہ نقشہ ہے جو صیہونی مقتدرہ کا تیار کردہ ہے۔ ہم تو اللہ کی چالوں کے منتظر ہیں ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

صفحہ اول سے آگے

101

کشمیر میں بڑی تبدیلیاں دیکھنے میں آئی ہیں اور 33 سال بعد تھیٹر کھلے ہیں، تعزیہ جلوس نکالے گئے۔ گزشتہ سال 2.11 کروڑ سیاحوں نے یہاں کا دورہ کیا اور پتھراؤ کا ایک واقعہ بھی نہیں ہوا۔ پی ٹی آئی کے مطابق ایک انگریزی نیوز چینل کے ساتھ خصوصی انٹرویو میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جو لوگ پہلے ہندوستانی آئین کو نہیں مانتے تھے بشمول حریت کانفرنس اور جماعت اسلامی نے سرینگر لوک سبھا سیٹ الیکشن میں ووٹ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ووٹنگ کا تناسب جو فاروق عبداللہ کے دور میں 10.8 یا 13 فیصد ہوا کرتا تھا 36 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی ووٹنگ فیصد بھی 35 تک پہنچ گئی ہے۔ امیت شاہ نے کہا "کسی کو بھی ووٹ دیں لیکن کھلے دل سے ووٹ دیں۔ یہ آپ کا جمہوری حق ہے"۔ امیت شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر میں بڑی تبدیلیاں دیکھنے میں آئی ہیں اور 33 سال بعد تھیٹر کھلے ہیں، تعزیہ جلوس نکالے گئے، گزشتہ سال 2.11 کروڑ سیاحوں نے یہاں کا دورہ کیا اور پتھراؤ کا ایک واقعہ بھی نہیں ہوا"۔ جموں وکشمیر میں ہزاروں کروڑ کی سرمایہ کاری آئی ہے۔ 8 5 ہزار کروڑ روپے کی بڑی ترقیاتی اسکیمیں مکمل کی گئی ہیں۔ پنچایتوں کے تیتیس ہزار نمائندوں کو منتخب کیا گیا ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر میں امن لوٹ آیا ہے لیکن پاکستان کے زیر قبضہ جموں کشمیر (پی او جے کے) احتجاج کا مشاہدہ کر رہا ہے جبکہ آزادی کے نعرے جو پہلے یہاں لگائے گئے تھے اب پی او جے کے میں سنائی دے رہے ہیں۔ امیت شاہ نے کہا "مظاہرے جو پہلے کشمیر میں دیکھے گئے تھے اب پاکستانی زیر انتظام کشمیر کو ہلا رہے ہیں۔ پہلے کشمیر میں پتھر برسائے جاتے تھے لیکن اب پی او جے کے میں پھینکے جا رہے ہیں" جہاں پاکستانی زیر انتظام کشمیر کا تعلق ہے، یہ صرف بی جے پی کی وابستگی نہیں ہے بلکہ ملک کی پارلیمنٹ کی وابستگی بھی ہے۔ پاکستانی زیر انتظام کشمیر بھارت کا حصہ ہے اور اس پر ہمارا حق ہے۔ کوئی بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ وزیر داخلہ نے کانگریس لیڈر منی شنکر آئر اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر ان کے بیانات پر تنقید کی کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے لہذا انہیں ان کا احترام کرنا چاہئے۔ شاہ نے کہا کہ منموہن سنگھ کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے 10 سالوں میں اتنے بم دھماکے ہوئے اور پوچھا کہ کیا ان میں سے کسی کا کوئی ٹھوس جواب دیا گیا؟ انہوں نے کیا کیا؟ انہوں نے اقلیتی ووٹ بینک کھونے کے خوف سے اس کی مخالفت بھی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر کے حالات کو بدل دیا ہے۔ [illegible]

102

ماہ سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا میں ہندوستان اور بیرون ملک سے عقیدت مندوں کو مدعو کیا۔ انہوں نے کہا "میں ہندوستان اور بیرون ملک سے یاتریوں کو بابا برفانی کے 'درشن' کے لیے مدعو کرتا ہوں۔ میں انہیں امرناتھ اور ماتا ویشنو دیوی کی عبادت کرنے کی بھی ترغیب دیتا ہوں۔" ایک شعر کا حوالہ دیتے ہوئے "سوچا تھا تجھے دروازے نکل جائیں گے کہیں، دیکھا تو ہر مقام تیری راہ گزر میں ہے" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "خدا آپ کے تمام سفر میں آپ کے ساتھ ہے"۔ خیال رہے کہ امرناتھ شرائن بورڈ کے اعلان کے مطابق، جنوبی کشمیر میں 3,880 میٹر بلند گپھا کی 52 روزہ یاترا 29 جون کو شروع ہوگی اور 19 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ اپنے خطاب میں منوج سنہا نے کہا "ایک صالح زندگی روحانی ترقی حاصل کرنے اور اپنی الوہیت کو بیدار کرنے کا واحد راستہ ہے"۔ انہوں نے عقیدت مندوں پر زور دیا کہ وہ پیامبر بنیں اور بھگوت کے پیغام اور وژن کو معاشرے میں پھیلائیں، لوگوں کو مساوات، بھائی چارے، انسانیت اور ہم آہنگی کے مقصد کے لیے خود کو وقف کرنے کی ترغیب دیں۔

103

اجازت کے روڈ شو کرنے کے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (ایم سی سی) کی خلاف ورزی کرنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سری نگر کے حلقے میں 13 مئی کو پولنگ ہوئی جس میں تقریباً 38 فیصد ووٹ ڈالے گئے جو گزشتہ تین دہائیوں میں دوسرے نمبر پر تھے۔ وحید پرہ سیٹ سے امیدوار میدان میں ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ پرہ کے خلاف 8 مئی کو پلوامہ پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 188 (عوامی ملازم کے ذریعہ جاری کردہ حکم کی نافرمانی) کے تحت نوڈل آفیسر ایم سی سی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ کی شکایت پر ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ پی ڈی پی لیڈر پر الزام ہے کہ انہوں نے 27 اپریل کو پلوامہ کے بیگ پورہ، بدگام پورہ، لاڑی پورہ، وہنگن پورہ، گوری پورہ، ڈگر پورہ، جنگل ناد، بابا پورہ، دھواتو، کھنڈے پورہ اور پنزگام کے علاقوں میں بغیر کسی اجازت کے روڈ شو کا انعقاد کیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، شکایت کنندہ نے کہا کہ پی ڈی پی آفس سے راجپورہ چوک، مران اور چوبیوں کراسنگ سے سرکلر روڈ تک پارا کی گاڑیوں کی ریلی ایم سی سی کی خلاف ورزی تھی۔ امیدوار نے پلوامہ پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او (اسٹیشن ہاؤس آفیسر) اور ڈیوٹی مجسٹریٹ کی درخواستوں کے باوجود ایم سی سی کی خلاف ورزی کی، اس طرح اس کی سلامتی اور دیگر افراد کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو گیا۔ شکایت [illegible]

ردعمل میں اپنے تبصرے کا دفاع کیا اور کہا کہ ان کا یہ بیان کہ آنے والا الیکشن کسی ریفرنڈم سے کم نہیں "صرف انتخابات کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

104

سامنا نہیں کرنا پڑا تاہم سفر اور وہ بھی پیدل از خود ایک اہم عمل ہے جو حقیقی معنوں میں ایک ایڈونچر ہے۔ ان کا کہنا تھا 'سفر میں سب سے زیادہ بڑا چیلنج موسمی حالات تھے۔ میں اپنے ملک سے نکلا تو گرمی تھی۔ راستے میں بہار کا موسم گزرا، سردیوں اور خزاں کے موسم سے گزرتے ہوئے جب یونان کی سرحد پر پہنچا تو شدید برفانی طوفان کا سامنا کرنا پڑا جس پر دو ہفتے کیلئے سفر کو روکنا پڑا'۔ موسم گرما کے حوالے سے محمد بولا کا کہنا تھا 'ایسے بھی مقامات آئے کہ 40 ڈگری سینٹی گریڈ اور دھوپ کی تمازت میں اپنا سفر جاری رکھا'۔ مدینہ منورہ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ 'میرا خواب تھا کہ اس شہر مقدس میں جاؤں۔ یہاں پہنچ کر میں سفر کی تمام تر دشواریوں اور پریشانیوں کو بھول گیا ہوں'۔ 'شہر مقدس کی فضاؤں میں آنے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ میں نے کوئی مشقت کی ہی نہیں۔ یہاں کی فضاؤں نے مکمل طور پر تر و تازہ کر دیا ہے'۔ 'راستے میں لوگوں کے رویوں کے بارے میں ان کا کہنا تھا جہاں سے گزرا لوگوں نے میرا پر جوش استقبال کیا اور مجھے بے حد عزت دی'۔ کئی لوگوں نے اپنے گھر قیام کرنے کی بھی دعوت دی۔ سعودی شہری بہت مہمان نواز ہیں۔

105

وہ 400 سیٹیں لا کر ریزرویشن ختم کرنا چاہتے ہیں۔ پی ٹی آئی کے مطابق اروند کیجریوال نے لکھنؤ پہنچنے پر کہا کہ بہار، یوپی، راجستھان سمیت کئی ریاستوں میں بی جے پی کی سیٹیں کم ہو رہی ہیں۔ بی جے پی کی حکومت نہیں بن رہی ہے۔ بھارت میں انڈیا حکومت بن رہی ہے۔ ملک میں منفی ماحول ختم ہو جائے گا۔ انڈیا الائنس کی تمام پارٹیاں طاقت کے ساتھ الیکشن لڑ رہی ہیں۔ اگر آپ بی جے پی کی 75 سال کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ ریزرویشن کے خلاف رہے ہیں۔ وہ 400 سیٹیں لا کر ریزرویشن ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اکھلیش یادو کے ساتھ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اروند کیجریوال نے کہا کہ ملک کے ماحول کو دیکھتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی چار مرحلوں میں چاروں سطحوں پر پہنچ گئی ہے۔ آنسوؤں کا دریا جاری ہے۔ بی جے پی کے 400 کو پار کرنے کا نعرہ اب چار مرحلوں میں سمجھ میں آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 534 میں سے 400 کے بعد نہیں دیکھ رہے ہیں۔ جتنی صرف 134 سیٹیں بچی ہیں۔ بی جے پی خود اسے قبول کر رہی [illegible]

106

مطابق دہشت گرد سرتاج احمد منٹو کی جانب سے [illegible] پلوامہ ضلع کے [illegible] میں 19 [illegible] UA(P) ایکٹ 1967 کی دفعہ 33(1) کے تحت ضبط کیا گیا ہے۔ سرتاج 31 جنوری 2020 کو گرفتار کیا گیا تھا، اور اس کے قبضے سے متعدد اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس پر 27 جولائی 2020 کو چارج شیٹ کیا گیا تھا، اور اس وقت اسے آرمز ایکٹ، آئی پی سی، دھماکہ خیز مواد ایکٹ، یو اے (پی) ایکٹ اور انڈین وائرلیس ٹیلی گرافی ایکٹ، 1933 کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمے کا سامنا کر رہا ہے۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ "جے ای ایم" کے اپنے پانچ شریک ملزمان کے ساتھ وہ تازہ دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کو وادی کشمیر تک پہنچانے میں ملوث تھا۔ اس کیس میں تین دہشت گرد مارے گئے اور اسلحہ، گولہ بارود و دھماکہ خیز مواد بھی ضبط کیا گیا تھا۔ بیان کے مطابق مولانا مسعود اظہر کے ذریعہ 2000 میں اس کی تشکیل کے بعد سے JeM نے جموں وکشمیر سمیت ہندوستان میں کئی دہشت گرد حملے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد (UNSC) 1267 کے ذریعہ JeM کو نامزد غیر ملکی دہشت گرد تنظیم" کے طور پر درج کیا گیا تھا اور اس گروپ کے رہنما مولانا مسعود اظہر کو UNSC نے 2019 میں عالمی دہشت گرد" کے طور پر نامزد کیا تھا۔ این آئی اے نے جموں و کشمیر میں دہشت گرد کارندوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، کشمیر میں جی ای ایم کے ایک اور سرکردہ جنگجو کی چھ غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کیا تھا۔

107

پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہر کسی کو انتخابی مہم چلانے کا حق ہے اور انجینئر رشید کو انتخابی مہم چلانے کا حق ہے۔ سرینگر میں ایک تقریب کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جیل میں بند رہنما کی انتخابی مہم شمالی کشمیر میں نیشنل کانفرنس کو مشکل سے متاثر کر رہی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ رشید کی انتخابی مہم نیشنل کانفرنس پر اثر انداز ہو رہی ہے اور کل سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ سجاد لون نے اپنے بیانات بدل لیے ہیں۔ عمر کا کہنا تھا کہ جو لوگ ان کے خلاف جیت کے دعوے کرتے تھے، وہ اب ان کی ہار کو اپنی جیت سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں، اس لیے واضح ہے کہ رشید کی انتخابی ریلی نیشنل کانفرنس کو متاثر کر رہی ہے۔ انجینئر رشید جو کہ اس وقت قید میں ہے 20 مئی کو ہونے والی ووٹنگ کیلئے اہم گیم چینجر ثابت ہو سکتے ہیں۔ لوک سبھا نشست بارہمولہ کے تحت بارہمولہ، کپواڑہ، بانڈی پورہ اور بڈگام سمیت اٹھارہ اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ ہو رہی ہے جس میں پیپلز کانفرنس کے سجاد غنی لون، نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ اور عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید انتخابی دنگل میں ہیں۔

108

بارہمولہ پارلیمانی حلقہ بارہمولہ، کپواڑہ اور بانڈی پورہ اضلاع کے علاوہ بڈگام اور بیرواہ کے دو اسمبلی حلقوں پر مشتمل ہے۔ خصوصی خلاصہ کے مطابق بارہمولہ پارلیمانی حلقہ میں 17,28,501 ووٹران ہیں۔ چاروں اضلاع میں 2103 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں جن میں سے 905 پولنگ اسٹیشن بارہمولہ ضلع میں ہیں اور ان سبھی کو نازک پولنگ اسٹیشن قرار دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق بارہمولہ ضلع میں اس مقصد کیلئے 39 پولنگ پارٹیاں تشکیل دی گئی تھیں، جن میں سے 16 اوڑی کیلئے، دو ٹنگمرگ اور بارہمولہ کیلئے تین تین، گوراکری اور پٹن کیلئے اور پانچ سوپور کیلئے مقرر کیے گئے تھے۔ بارہمولہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے انتخابات کے پر امن انعقاد کیلئے کیے گئے حفاظتی انتظامات کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بارہمولہ میں پولیس نے ضلع بھر میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں جس میں چوکیوں اور مختلف مقامات پر تلاشی لی جا رہی تھی، جبکہ فلائنگ اسکواڈس اور سٹیٹک سرویلنس ٹیمیں سی سی ٹی وی کوریج کے تحت سرگرمیوں کی نگرانی کر رہی تھیں۔

109

کسی کی کمزوری یا غلطی کی وجہ سے یہ عارضی طور پر ہم سے دور ہو گیا ہے"۔ انہوں نے کہا "میں چین کا سفیر تھا، اور ہم سب چین کے ماضی کے اقدامات سے واقف ہیں اور وہ پاکستان کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ اس کی پرانی تاریخ ہے۔ ہم نے انہیں بار بار بتایا کہ اس سرزمین پر نہ تو پاکستان اور نہ ہی چین اپنا دعویٰ کرتے ہیں۔ اگر کوئی خود مختاری کا دعویدار ہے تو وہ ہندوستان ہے۔ آپ قبضہ کر رہے ہیں، آپ وہاں تعمیر کر رہے ہیں، لیکن قانونی عنوان میرا ہے"۔ پاکستان اور چین کے درمیان 1963 کے معاہدے پر زور دیتے ہوئے جے شنکر نے نوٹ کیا کہ اسلام آباد نے دوستی کے اشارے کے طور پر پاکستان کے زیر قبضہ سرزمین کا ایک اہم حصہ چین کو منتقل کیا۔ معاہدے میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ چین بالآخر پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک کے علاقائی دعووں کا احترام کرے گا۔ انہوں نے کہا "سال 1963 میں پاکستان اور چین نے اپنی دوستی کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا اور چین کو قریب رکھنے کیلئے پاکستان نے پاکستان کے زیر قبضہ تقریباً 5000 کلومیٹر کا علاقہ چین کے حوالے کر دیا۔ اس معاہدے میں لکھا ہے کہ آخر کار چین اس کا احترام کرے گا چاہے یہ علاقہ پاکستان کا ہو یا بھارت کا۔ کبھی کبھی لوگ صرف علاقے پر قبضہ کرتے ہیں، اور پھر یہاں اس کے حل کے بارے میں ہے"۔ خطے میں بدلتی ہوئی حرکیات سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے پاکستانی زیر انتظام کشمیر کے ذریعے ہندوستان کو اپنی پوزیشن کو مضبوطی سے برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا "میرے خیال میں ہمیں اپنی پوزیشن کو بہت مضبوط رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں خود پر اعتماد رکھنے کی ضرورت ہے۔ دس سال پہلے، آپ میں سے کوئی بھی ایسی بات نہیں کرے گا، یہ ایک تبدیلی ہے۔ یہاں تک کہ ہندوستانی عوام کو بھی اس پر اعتماد ہے"۔

110

جیل خانہ جات میں تعینات ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس وکاس گپتا کو تبدیل کر کے انٹی کورپشن بیورو میں دستیاب جگہ پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس تعینات کیا گیا۔ سرکار نے سپر انٹنڈنٹ آف پولیس امیت ورما کو تبدیل کر کے بارڈر بٹالین جموں میں ڈپٹی کمانڈنٹ جب کہ سریندر کمار کو متعلقہ جگہوں سے تبدیل کر کے آئی آر 24 ویں بٹالین میں ڈپٹی کمانڈنٹ تعینات کیا۔ ایک اور علیحدہ حکم نامہ کے مطابق انتظامیہ کے مفاد میں انٹی کورپشن بیورو میں تعینات 5 ڈپٹی سپر انٹنڈنٹ آف پولیس افسران نریندر سنگھ کو آئی آر 16 ویں بٹالین، ڈی ایس پی شیو تھیر شرما کو آئی آر 15 ویں بٹالین، ڈی ایس پی دیویندر سنگھ کو ہوم گارڈ ڈوڈہ، ڈی ایس پی مدثر ترمبو کو ٹی آر ایف سی، پلوامہ شوپیان اور ڈی ایس پی عمران ملک کو تبدیل کر کے کرائم برانچ جموں تعینات کیا گیا۔

111

کو ان کی مثالی کارکردگی، پیشہ ورانہ مہارت اور ڈیوٹی کیلئے لگن کیلئے نائب چیف توصیف سے نوازا۔ لیفٹیننٹ جنرل دویدی نے یونٹس کو ان کی قابل ستائش کارکردگی کیلئے سراہا اور یونٹس کو تمام شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھنے کی تلقین کی۔ اس مہینے کے شروع میں لیفٹیننٹ جنرل اپیندر دویدی نے اے ڈی جی، میجر جنرل سی ایس مان اور دیگر اعلیٰ فوجی افسران کے ہمراہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کانپور کا دورہ کیا۔ انسٹی ٹیوٹ کے پروفیسران نے انسٹی ٹیوٹ میں جاری دفاعی پروجیکٹوں کا جائزہ پیش کرتے ہوئے آئی آئی ٹی کانپور کی تحقیقی صلاحیتوں کو ظاہر کیا۔ انہوں نے اہم شعبوں میں انڈسٹری اور اکیڈمی شراکت داری کی حوصلہ افزائی کے لیے انسٹی ٹیوٹ کے عزم کو اجاگر کیا۔

112

مجموعی طور پر 66.95 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کیا گیا ہے اور کہا کہ تقریباً 97 کروڑ ووٹران میں سے 45.10 کروڑ نے اب تک ووٹ ڈالے ہیں۔ ایک بیان میں، پولنگ پینل نے ووٹران پر زور دیا کہ وہ آنے والے مراحل میں بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں۔ پولنگ اتھارٹی کے مطابق، 13 مئی کو ہونے والی پولنگ کے چوتھے مرحلے میں تازہ ترین ووٹر ٹرن آؤٹ 69.16 فیصد تھا، جو 2019 کے پارلیمانی انتخابات کے اسی مرحلے سے 3.65 فیصد زیادہ ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی پولنگ کے لیے تازہ ترین ووٹر ٹرن آؤٹ کے اعداد و شمار 65.68 فیصد رہے۔ 2019 کے عام انتخابات کے تیسرے مرحلے میں ٹرن آؤٹ 68.4 فیصد رہا۔ اسی طرح سے ان کے مطابق 26 اپریل کو ہونے والے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں ٹرن آؤٹ 66.71 فیصد ریکارڈ کیا گیا جب کہ 2019 کے انتخابات کے دوسرے مرحلے میں 69.64 فیصد تھا۔ جاری عام انتخابات کے پہلے مرحلے میں 66.14 فیصد ٹرن آؤٹ ریکارڈ کیا گیا۔ 2019 کے انتخابات میں پہلے مرحلے میں ٹرن آؤٹ 69.43 فیصد تھا۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ پارلیمانی انتخابات کے بقیہ تین مرحلوں میں ووٹروں کو مطلع کرنے، حوصلہ افزائی کرنے اور سہولت فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے اور ریاستی چیف الیکٹورل افسران سے کہا گیا ہے کہ وہ اقدامات کو تیز کریں۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ یہ دیکھنا واقعی خوشی کی بات ہے کہ کمیشن کی درخواست پر، مختلف ادارے، اثر و رسوخ رکھنے والے اور نمایاں رسائی رکھنے والی مشہور شخصیات جوش و جذبے سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کا پختہ یقین ہے کہ شراکت داری اور تعاون ووٹر بیداری پروگرام کے ضروری ستون ہیں۔ انتخابات کے پہلے چار مرحلوں میں 23 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی کل 379 سیٹوں پر ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ کمار نے محسوس کیا کہ زیادہ ووٹروں کا ٹرن آؤٹ ہندوستانی ووٹروں کی طرف سے ہندوستانی جمہوریت کی مضبوطی کے بارے میں دنیا کو ایک پیغام ہوگا۔ انہوں نے ووٹرز پر زور دیا کہ وہ بڑی تعداد میں اپنا حق رائے دہی استعمال کریں کیونکہ ووٹنگ کا دن تعطیل نہیں بلکہ جمہوریت کے تہوار میں شرکت کے لیے فخر کا دن ہے۔

113

معمول سے زیادہ رہا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 10.5 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں کم سے کم 13.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور یہ سال کے اس وقت جموں وکشمیر کے گرمائی دارالحکومت میں معمول سے 2.2 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات 8.0 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 10.6 ڈگری سیلشس، اسی طرح سے کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 9.1 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 10.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور کپواڑہ شہر میں گزشتہ رات 7.3 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں کم از کم درجہ حرارت 10.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ رات 4.6 ڈگری کے مقابلے میں 7.0 ڈگری کا کم درجہ حرارت اور شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 8.4 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 8.5 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں گزشتہ رات 21.0 ڈگری کے مقابلے میں 24.6 ڈگری سیلشس کا کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، بانہال میں کم سے کم درجہ حرارت 10.6 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوت میں 14.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 9.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ پیشن گوئی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بنیادی طور پر 17 مئی تک موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 اور 19 مئی تک، عام طور پر ہلکی بارش / گرج چمک کے ساتھ ابر آلود موسم کی توقع ہے

114

کے علاوہ ٹریفک پولیس کو ٹھنڈی چھت کے ساتھ شیلٹر یا شیڈ، بس اسٹینڈس تعمیر کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے جب کہ اس کے علاوہ پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے علاقوں کی نشاندہی اور اہم مقامات، چوکوں اور پراجیکٹ سائٹس پر پینے کا پانی بہم رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایکشن پلان کے مطابق سرینگر میں محکمہ ٹرانسپورٹ سے کہا گیا ہے کہ وہ گرمی کی لہر سے متعلق بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں پوسٹر آویزاں کریں اور پمفلٹ تقسیم کریں اور پینے کی سہولیات کے ساتھ مناسب بس شیلٹرز کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ محکمہ پی ایچ ای کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پینے کے پانی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنائے۔ اس پلان کے تحت محکمہ تعلیم کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان اوقات جن میں گرمی شدت پر ہوتی ہے خاص طور پر 12 سے 4 بجے تک اسکولوں میں بچوں کو پڑھانے کے عمل میں کمی کریں تاکہ وہ اس دوران گرمی کی شدت سے متاثر نہ ہو۔

115

نہیں تھا، جو اپنا حق نہیں تھا اور نہ ہی پانی پر حق تھا، پھر عبداللہ نام کے ایک شخص نے اس سرزمین پر جنم لیا، جو پیشے سے ماسٹر تھا، اس نے اس غلامی، ناانصافی اور شخصی راج کے خلاف تحریک چلائی اور اس مظلوم و محکوم قوم کو حقیقی آزادی دلائی لیکن آج ہمیں پھر اسی اقتصادی اور سیاسی غلامی کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور آج ہر ایک ذی شعور اور ذی حس شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنی اس تاریخی ریاست کو بچانے کیلئے اپنا رول نبھائے۔ یو این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس نائب صدر اور شمالی کشمیر بارہمولہ نشست سے پارٹی امیدوار عمر عبداللہ نے آج سمبل سوناواری اور بانڈی پورہ میں عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل سمبل میں ایک فقید المثال روڈ شو کا بھی اہتمام کیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور عمر عبداللہ کے تئیں پیار اور محبت کا اظہار کیا اور جگہ جگہ پر تپاک استقبال کیا گیا۔ بانڈی پورہ میں چناوی جلسے کے بعد نوگام، اندرکوٹ اور ہرن نارہ میں بھی روڈ شو کا انعقاد ہوا اور لوگوں کی بھاری تعداد نے اس میں شرکت کی۔ سینئر پارٹی لیڈران آغا سید روح اللہ مہدی، پارٹی ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، شریف الدین شارق، آغا سید محمود، میر غلام رسول ناز، شبیر احمد کلے، ایڈوکیٹ مظفر خان اور دیگر سرکردہ لیڈران، ڈی ڈی سی ممبران، عہدیداران نے اجتماعات اور روڈ شو میں شرکت کی۔ عمر عبداللہ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "نیشنل کانفرنس نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا، ہم جو بات 35 سال قبل کہتے تھے وہی بھی کرتے ہیں۔ ہم نے 35 سال پہلے بھی کہا تھا بندوق کسی مسئلے کا حل نہیں اور آج بھی یہی بات دہراتے ہیں۔ جب مرحوم عبدالغنی لون صاحب نیشنل کانفرنس صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات کرنے کیلئے آئے اور ان سے کہا کہ میں سرحد پار بندوق لانے کیلئے جا رہا ہوں، اس وقت ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انہیں ایسا کرنے سے ہاتھ جوڑ کر منع کیا اور کہا کہ اس سے یہاں تباہی اور بربادی آئے گی، ہماری نوجوان نسل ختم ہو جائے گی، قبرستانوں کے قبرستان بھر جائیں گے اور دریاؤں میں خون بہے گا لیکن وہ نہیں مانے اور بندوق لائی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حضرت بل میں بھی اپنی تقریر میں یہاں کے نوجوانوں سے اپیل کی تھی کہ اگر آپ کو فاروق عبداللہ پسند نہیں تو میں چلا جاؤں گا۔

116

شیڈول کے مطابق ہوتا ہے تو ہیلی کاپٹر سروس جون کے پہلے پندرہ دن میں دستیاب ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے والے یاتریوں کو گپھا سے 2.5 کلو میٹر دور پنچ ترنی ہیلی پیڈ پر اتارا جائے گا، مزید کہا کہ ان یاتریوں کو خصوصی درشن بھی فراہم کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق شرائن بورڈ دو طرح کے پیکیج متعارف کرائے گا جس میں 35 ہزار روپے میں ایک ہی دن کی واپسی اور 50 ہزار روپے فی شخص میں اگلے دن کی واپسی کیلئے رکھا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس وقت ہیلی کاپٹر سروس صرف نیلگراتھ اور پنجترنی کے درمیان دستیاب ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی اطلاع

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-SLR24-19	29.05.2024 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کا پارٹمنٹ) 22446-F1,20498-F1, 14632-R1,14632-F1,18310-F1
EAFZR-SLR24-20	31.05.2024 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کا پارٹمنٹ) 20808-F1,12266-F1, 14682-F1

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 1477/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR (EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST) HARWAN , TEHSIL NORTH SRINAGAR

APPLICATION OF NADEEM , FAISAL , SHAHID , KAISAR SONS OF MOHAMMAD SHABAN CHOPAN R/O DARA HARWAN FOR ISSUANCE OF D.O.B CERTIFICATE

NOTICE

THE APPLICATION / CASE OF THE ABOVE MENTIONED APPLICANT IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE FOR ISSUANCE OF DOB CERTIFICATE. IN THIS REGARD A DEATAILED REPORT HAS BEEN SOUGHT FROM THE CONCERNED FIELD STAFF WHICH REVEALS THAT THE APPLICANT NAMELY NADEEM, FAISAL , SHAHID KAISER SONS OF MOHAMMAD SHABAAN CHOPAN R/O DARA HARWAN WAS BORN AT HOME AND WHOSE DOB SHAHID (15-05-2007)
NADEEM(18-09-2004) FAISAL (15-02-2015) KAISER(15-03-2016) TO N SUPPORT HIS CLAIM THE APPLICANT HAS ALSO PRODUCED CHOWKIDAR REPORT AND AFFIDAVIT. NOW THE SAID APPLICANT INTENDS TO OBTAIN THE SAID CERTIFICATE IN HIS FAVOUR
IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS MATTER HE/ SHE MAY KINDLY INTIMATE THIS OFFICE WTHIN 7 DAYS FROM THE PUBLICATION OF THIS NOTICE. NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED AFTER THE STIPULATED PERIOD.

NAIB TEHSILDAR
EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS
HARWAR SRINAGAR

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR.

IN THE CASE OF:-
1.AASHIQ AHMAD BHAT S/O GHULAM RASOOL BHAT R/O RASOOL HOUSE TAILBAL SRINAGAR.
[PETITIONER]
VS
1.MST. MEHTABA BEGUM W/O GHULAM RASOOL BHAT R/O RASOOL HOUSE TAILBAL SGR.
2. MOHAMMAD AFZAL BHAT BS/O GHULAM RASOOL BHAT R/O RASOOL HOUSE TAILBAL SGR.
3. SHOWKAT AHMAD BHAT S/O GHULAM RASOOL BHAT R/O RASOOL HOHSE TAILBAL SGR.
4.NAHIDA ISHFAQ W/O ISHFAQ AHMAD SIRAJ R/O RAJ BAGH SGR
5. HOLY-LAND MARKETING PVT.LTD FLAT /UNIT NO. 4F, HANSALAYA BUILDING 15, BARAKHAMBA ROAD , NEW DELHI PIN CODE 110001
6. PUBLIC AT LARGE
[RESPONDENTS]
IN THE MATTER OF:-
APPLICATION SEEKING FOR GRANT OF SUCCESSION CERTIFICATE FOR RS 43,01,000/- OF DESEASED NAMELY GHULAM RASOOL BHAT S/O GHULAM MOHAMMAD BHAT R/O RASOOL HOUSE, TAILBAL SGR .

NOTIICE TO PUBLIC AT LARGE

WHEREAS ,THE PETIONER[S] FILED ABOVE TITLED PETITION BEFORE THIS COURT FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE IN FAVOUR OF PETIONER[S]
THE PETITION IS PENDING DISPOSAL BEFOE THIS COURT AND THE 0N NEXT DATE OF HEARING IS FIXED ON 04/06/2024.
PUBLIC NOTICE IS HEREBY ISSUED, INFORMING ALL AND SUNDRY THROUGH THE MEDIUM OF THIS PROCLAMATION THAT IF ANYBODY HAS OBJECTION FOR ISSUANCE OF SUCCESSION CERTIFICATE . HE/SHE/THEY/ SHALL APPEAR BEFORE THIS COURT EITHER PERSONALLY OR THROUGH COUNSEL OR ANY AUTHORIZED AGENT AND FILW OBJECTIONS ON OR BEFORE 04 /06/2024 FALLING WHICH THE PETITION WILL BE TAKEN UP AND APPROPRIATE ORDERS WILL BE PASSED IN THEW SAME. IN CASE THE DATE FIXED IS DECLARED AS HOLIDAY ,THE MATTER SHALL BE TAKEN ON THE NEXT WORKING DAY . GIVEN UNDER MY HAND AND SEAL OF THIS COURT ON.

MR.JAWAD AHMAD
PRINCIPAL DISTRICT JUDGE , SRINAGAR

از نیابت نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید نجار والد، بلال احمد، اویس احمد، سمیر احمد نجار ساکنہ ڈمر ستکم سرینگر بغرض اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ نجار سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ نجار اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سے سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
عبدالرشید	۵۳	والد	کیجول لیبر	LPC
مسماۃ تسلیمہ	۴۸	والدہ	گھریلو کام	
بلال احمد	۳۵	سائل	ملازم	LPC
مسماۃ عبیدہ	۳۲	زوجہ	گھریلو کام	
سمیر احمد نجار	۳۳	سائل	پشمینہ کام	10000
محمد عبید	۳	پسر سائل		
اویس احمد نجار	۴۴	سائل خود	مزدوری	80000
شازیہ	۲۶	ہمشیرہ سائل	گھریلو کام	
مسمات روتی	۸۷	دادی		
میموتہ	۴۰	پھوپھی		

لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ھذا میں پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

Office of the advocate
Inayat Jamal & Associates

In the case of:
Asiya Ashraf W/O Dr.javaid ahmad andrabi D/O Mohammad Ashraf Shah R/O tukroo babanar pulwama at present ranger stop saidakadel srinagar
...Caveator
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators, the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے صدر جمہوریہ کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہیں۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت	کام کا نام
EAFZR-PACKING-1	03-06-2024 کو 11.00 بجے	لدھیانہ، جالندھر سٹی اور پٹھانکوٹ کینٹ میں [illegible] پیکنگ کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ
EAFZRR-SLR24-21	10-06-2024 کو 11.00 بجے	کوچوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کا پارٹمنٹ) 22126-F1, 12716-F1, 14650-F1 , 16318-F1,22706-F1

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ 1487/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

SKUAST KASHMIR

Division of Fisheries Resource Management,

Faculty of Fisheries, SKUAST-Kashmir, Rangil, Ganderbal
Email: tasaduqs@gmail.com
Mobile No.: 9796536677

ADVERTISEMENT NOTICE

Applications in prescribed format(available on www.skuastkashmir.co.in) along with attested copies of relevant certificates,publications, etcare invited from eligible candidates for the below mentioned temporary position under Wular Conservation and Management Authority (WUCMA) Kashmirsponsored research project entitled "Assessment of Ichthyofaunal Biodiversity and Catch Per Unit Effort of Wular lake- A Ramsar site in Kashmir Himalaya, India" to reach the undersigned by or before 30 May, 2024. The date and time of interview shall be communicated through e-mail/contact number to all the eligible candidates.

Position	No. of Positions/ tenure	Eligibility criteria	Emoluments (per month)
Project Assistant	One (01)/ 7 months	**Essential:** B.F.Sc./ Graduate in Science with PCB **Desirable:** B.F.Sc. and M.F.Sc. (Fisheries Resource Management). Preference will be given to candidates having research experience in fish diversity studies.	Rs. 20,000/ (Consolidated)

Terms & Conditions:Essential: B.F.Sc./ Graduate in Science with PCB Desirable: B.F.Sc. and M.F.Sc. (Fisheries Resource Management). Preference will be given to candidates having research experience in fish diversity studies.

1. The position is purely on contractual basis for the period mentioned above.
2. No TA/DA will be paid for attending the interview.
3. The selected candidate shall not claim for regular appointment in SKUAST-Kashmir.

Sd/-
Principal Investigator

No: Au/FOFy/FRM/WUCMA/2024/72-76
Dated: 15-05-2024

غارت گرِ ایمان تباہی پہ اڑے ہیں

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو سال پیشتر سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف فتنوں کے حوالے سے جو پیشین گوئیاں امت کو دی ہیں اور جن کی سنگینی و خطرناکی سے ملت کو ڈرایا ہے احادیث مبارکہ میں اس کے لیے کئی ایک الفاظ وارد ہوئے ہیں۔ جیسے کہیں آپ نے فرمایا کہ بارش کے قطروں کی طرح دمادم فتنوں کا نزول ہوگا، کہیں ارشاد ہوا کہ تاریک ترین رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے آسمان سے اتریں گے، کہیں ان کی زہرناکی و ہولناکی کو اس طرح بیان فرمایا کہ صبح کے وقت ایک شخص مسلمان ہوگا اور شام ہوتے ہوتے کافر ہو جائے گا وغیرہ۔ غرض قرب قیامت ان گنت فتنے نازل ہوں گے؛ مگر ان تمام فتنوں میں ایمان سوز فتنہ وہ ہوگا جو آنافاناً مسلمانوں کو راہ حق سے منحرف اور دین حنیف سے برگشتہ کردے گا اور یہ فتنہ جھوٹے مدعیانِ نبوت کا ہوگا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "میری امت میں تیس (30) جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں سے ہر کذاب کو گمان ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" (ترمذی، السنن، کتاب الفتن، باب: ماجاء لاتقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون) اس حدیث کی روشنی میں علماء امت کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے خواہ کسی معنیٰ میں ہو۔ وہ کافر، کاذب، مرتد اور خارج از اسلام ہے، نیز جو شخص اس کے کفر و ارتداد میں شک کرے یا اسے مومن، مجتہد یا مجدد وغیرہ مانے وہ بھی کافر و مرتد اور جہنمی ہے۔

برصغیر میں دعویٔ نبوت:
یوں تو جھوٹے مدعیان نبوت کا ناپاک سلسلہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حین حیات ہی سے شروع ہو چکا تھا؛ مگر برصغیر میں انکار ختم نبوت کے اس فتنے کا آغاز سن 1857 کی جنگ آزادی کے بعد ہوا جس کا پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ جب انگریزوں نے اپنے جبر و استبداد اور ظلم و تشدد کے آگے مسلمانوں کے جذبۂ جہاد کی فراوانی اور شوق شہادت کی قوت لاثانی کا مشاہدہ کیا تو انہیں اندازہ ہوگیا کہ وہ جنگ و جدل کے راستے مسلمانوں کو نیست و نابود نہیں کر سکتے: اس لیے انہوں نے پینترا بدلا اور چال یہ چلی کہ سب سے پہلے ایک ایسی موزوں، وفادار اور ذی اعتبار شخصیت کا انتخاب کیا جائے جو ایک طرف برطانوی حکومت کے استحکام و ترقی کے لیے ہمہ تن کوشاں اور اس کی عمل داری کے تحفظ میں مستقل سرگرداں رہے اور دوسری طرف مذہبی چولہ پہن کر مسلمانوں کا اعتماد بٹورنے اور تحریک آزادی سے انہیں دور رکھنے میں نمایاں کردار ادا کرے۔

برطانوی شہ دماغوں نے ہندوستان سے ایسے شخص کے انتخاب کی ہدایت جاری کی اور ان کے معیار کے مطابق قرعۂ فال قادیان ضلع گورداس پور کے رہائشی مرزا غلام احمد قادیانی کے نام نکلا جس نے حکومت برطانیہ کی پشت پناہی میں بتدریج مجدد، مہدی، مسیح اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور ہزاروں مسلمانوں کو مرتد بنانے میں برطانوی ہدف کے مطابق غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اس فتنے کے اثرات ایک طویل زمانہ گزر جانے کے بعد بھی آج تک گاؤں دیہات میں دیکھے جا رہے ہیں۔

یہی فتنہ امت کے لیے کیا کم تھا کہ دربھنگہ، بہار کے موضع عثمان پور سے تعلق رکھنے والے شکیل بن حنیف کا فتنہ شروع ہوا اور بڑی تیز گامی کے ساتھ ملک کے طول و عرض میں پھیلتا چلا گیا، شکیل بن حنیف نے بھی غلام احمد قادیانی کی طرح اس بات کا دعویٰ کیا کہ وہ بیک وقت مہدی بھی ہے اور مسیح بھی۔ ظاہر ہے کہ یہی ایک بات اس کے جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے: کیوں کہ احادیث سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ دو الگ الگ شخصیات ہیں۔ غرض علماء امت اور پاسبانانِ وراثت نبوت نے اس فتنہ کی سرکوبی میں تن من دھن کی بازی لگادی اور ابھی اس اہم کاز میں مصروف ہی تھے کہ یکایک ڈیڑھ دو ماہ قبل پڑوسی ملک کے احمد عیسیٰ نامی فتنہ نے سر ابھارا اور سوشل میڈیا پر دعویٔ نبوت کے ذریعہ ایک بھونچال پیدا کردیا۔

احمد عیسیٰ نے شان رسالت میں سنگین جسارت اور گستاخی کرتے ہوئے کہا:
"یہ جو کہا جارہا ہے کہ محمد آخری رسول تھا محمد آخری نبی ہے، سب کا سب جہالت ہے، بکواس ہے، بالکل بے بنیاد ہے، گمراہی ہے، جس کا حق کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور جو کچھ بھی آج ختم نبوت کے نام سے کیا جارہا ہے یہ سب کا سب جہالت ہے، اگر دنیا کی کوئی طاقت محمد کو آخری نبی ثابت کردے تو میں جو سزا کہیں گے بھگتنے کے لیے تیار ہوں، اس میں کھول کھول کر واضح کردیا گیا ہے کہ محمد نہ آخری رسول تھا نہ آخری نبی تھا، آخری رسول تو بہت بعد کی بات ہے، آپ لوگ کہتے ہو کہ محمد ہمارا رسول ہے، محمد آپ کا رسول ہی نہیں ہے، محمد کو آپ کے لیے بھیجا ہی نہیں گیا، محمد نہ تو آپ کی زبان میں تھا نہ تو آپ میں بھیجا گیا اور نہ آپ کے لیے بھیجا گیا، جس کے رسول ہونے کا تم دعویٰ کرتے ہو وہ تمہارا رسول ہی نہیں ہے"

عدنان عرف احمد عیسیٰ کون؟:
احمد عیسیٰ ملعون کا اصل نام عدنان نذیر ارائی ہے جو پاکستان کے صوبہ گجرات کے چناب شہر کے ایک گاؤں کھٹانہ کا رہائشی ہے، یہ ابتداء ہی سے غلط کاریوں میں مبتلا تھا، اس کے گاؤں کے کچھ جوانوں نے اس کے ساتھ غلط کاری کی جس پر اس کے والد نے ان جوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی دھمکی دیتے ہوئے ان سے آٹھ لاکھ روپئے وصول لیے، عدنان نذیر عرف احمد عیسیٰ کا والد ریلوے اسٹیشن پر کلفی بیچا کرتا تھا، احمد عیسیٰ کچھ عرصہ کے بعد اسپین چلا گیا اور وہاں قادیانیوں کے ساتھ شامل ہوگیا، اس کے بعد اس کے والد کا انتقال ہوا تو وہ پاکستان واپس چلا آیا، والد کے انتقال پر گاؤں کے امام نے اس کی نماز جنازہ پڑھانے سے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ ہوسکتا ہے کہ یہ شخص قادیانی ہے، پھر 8 رنومبر 2018ء کو احمد عیسیٰ اسپین چلا گیا اور وہاں اس نے اپنی پہلی ویڈیو کلپ کو اپلوڈ کیا جس میں اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے، جب اس کے گاؤں والوں کو اطلاع ملی کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے تو لوگ اس کے گھر پہونچے جہاں صرف اس کی والدہ اور بہنیں تھیں، پھر لوگ اس کے سسرال لالہ موسیٰ گئے وہاں بھی وہ موجود نہیں تھا، 10 رنومبر 2018ء کو اس کا بھائی نوید نذیر احمد عیسیٰ کی بیوی اور اس کے بچوں کو لے کر اسپین فرار ہوگیا۔

یہ عدنان نذیر عرف احمد عیسیٰ کذاب کی مختصر روداد ہے، بھلا جو شخص بچپن ہی سے غلط کاریوں میں مبتلا رہا ہو اور جس کا کیریکٹر شروع ہی سے داغدار ہوا سے نبوت سے کیا سروکار ہوسکتا ہے؟ حضرات انبیاء کرام کا کردار روز اول ہی سے انتہائی بے داغ ہوتا ہے، احمد عیسیٰ دراصل یہودیوں کا آلۂ کار ہے، جو دولت اور شہرت کی خاطر صہیونیوں کی انگلیوں پر ناچ رہا ہے، احمد عیسیٰ کے صہیونیوں سے تعلق کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس نے اپنے چینل کا نام نبا 7 رکھا ہے، کہا جاتا ہے کہ عبرانی زبان میں نبا کے معنی پیشین گوئی کرنے والے کے ہیں۔ (ایک نئے کذاب کا فتنہ از مولانا سید احمد ومیض ندوی)

نزول عیسیٰ کا عقیدہ اور اہل سنت کا موقف:
قیامت کی علامات کبریٰ میں سے ایک علامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا بھی ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، اللہ کے وہ جلیل القدر پیغمبر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت خاصہ سے بغیر باپ کے پیدا کیا جس طرح سیدنا حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ یہود نے انتہاء درجے کی دشمنی کی، حتی کہ آپ علیہ السلام کو شہید کرنے کا ارادہ کیا اور آپ علیہ السلام کے گھر کا محاصرہ کیا؛ مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ اٹھالیا اور ان کے ایک آدمی پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہ ڈال دی جسے انہوں نے پھانسی پر چڑھا دیا۔ قرآن مجید کی آیات کے عین مطابق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ رب العزت نے قتل سے محفوظ رکھ کر زندہ آسمان پر اٹھالیا، پھر وہ آخری دور میں قیامت کے قریب دمشق کی جانب مشرق میں سفید منارے کے پاس اتریں گے۔ احادیث طیبہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کا نزول دجال کے خاتمے، دنیا سے یہودیت و نصرانیت اور ان کے آثار تک کا قلع قمع کرنے اور امن عالم کو بحال کرنے کے لئے ہوگا۔ اس حوالے سے چند روایتیں ملاحظہ فرمائیں!

جناب نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے عنقریب تم میں ابن مریم نازل ہوں گے' احکام نافذ کرنے والے' عدل وانصاف کرنے والے بن کر' وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے' خنزیر کو قتل کریں گے' جزیہ موقوف کردیں گے اور اس قدر مال لٹائیں گے کہ اس کو قبول کرنے والا کوئی نہیں ہوگا' حتی کہ ایک سجدہ کرنا دنیا اور مافیہا سے بہتر ہوگا' اور تم چاہو تو اس کی تصدیق میں یہ آیت پڑھو: "وان من اھل الکتب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ" "اہل کتاب میں سے ہر شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا۔" (صحیح البخاری)

ایک اور روایت میں رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام سے ہوئی، قیامت کا تذکرہ آیا، تو سب سے پہلے حضرت ابراہیم سے دریافت کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ: مجھے اس کا علم نہیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا، انہوں نے بھی یہی جواب دیا، پھر حضرت عیسیٰ سے سوال ہوا، انہوں نے فرمایا: قیامت کے وقوع کا وقت تو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں، البتہ میرے رب عزوجل کا مجھ سے ایک وعدہ ہے اور وہ یہ کہ دجال اکبر خروج کرے گا تو اس کو قتل کرنے کے لئے میں اتروں گا، وہ مجھے دیکھتے ہی رانگ کی طرح پگھلنا شروع ہوگا، پس اللہ تعالیٰ اسے میرے ہاتھ سے ہلاک کردیں گے۔ یہاں تک کہ شجر و حجر پکار اٹھیں گے کہ: اے مومن! میرے پیچھے کافر چھپا ہوا ہے اسے قتل کر! پس میں دجال کو قتل کردوں گا اور دجال کی فوج کو اللہ تعالیٰ ہلاک کردے گا۔ پھر لوگ اپنے علاقوں اور وطنوں کو لوٹ جائیں گے۔ تب یاجوج ماجوج نکلیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑے ہوئے آئیں گے، وہ مسلمانوں کے علاقوں کو روندڈالیں گے،

اسلام: امن وسلامتی کا داعی

حافظ محمد ہاشم قادری مصباحی

اللہ رب العزت مالک ارض وسماء کا یہ خاص کرم اولاد آدم پر ہے کہ انہیں اپنی پیدا کردہ تمام مخلوق پر برتری اور افضلیت عطا فرمائی اور ان کے اندر ایسی صلاحیتیں و قابلیت رکھی کہ جن سے تسخیر عالم کرسکیں، انسانی شرافت اور بزرگی کو اس طرح بھی بتایا گیا ہے چنانچہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا واقعہ قرآن مجید اور دیگر آسمانی کتب میں موجود ہے پھر بنی آدم کی پیدائش کا مقصد بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔ تمام مخلوقات میں انسان سب سے مکرم ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰہُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰہُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰہُمْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا (القرآن سورہ بنی اسرائیل-١٧، آیت نمبر ٧٠)
(ترجمہ) اور بے شک ہم نے اولاد آدم کو عزت دی اور ان کی خشکی اور تری میں سوار کیا اور ان کو ستھری چیزیں روزی دیں اور ان کو اپنی مخلوق سے افضل کیا (کنزالایمان)، اور ہم نے انسانوں کو عزت و کرامت کا تاج پہنایا اور بحر و بر میں اسے غلبہ دیا۔ اور انسانی صورت کو حسن و جمال سے آراستہ کیا۔
قرآن مجید میں ہے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ (القرآن: سورہ التغابن-٦٤، آیت نمبر ٣) (ترجمہ) اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے۔ انسان رب کائنات کی سب سے خوبصورت مخلوق ہے، سب حیوانوں سے برتر و افضل ہے اسی لیے مذہب اسلام نے انسانوں کو عظمت سے سرفراز کیا اسلام ہی رب کائنات کا سچا دین ہے جو اپنی حقیقی شکل میں آج بھی موجود ہے اور قیامت تک رہے گا۔ اور اس کے قوانین واصول اسی خالق و مالک کی طرف سے ہیں جس نے انسان اور تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔ اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ رب العالمین کا آخری دین ہے۔ اللہ رب العزت اسے پسند فرماتا ہے۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ۔ ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ دین اسلام کامل بھی ہے۔ انسانی زندگی کی تمام ضرورتوں کی تکمیل اسلام میں ہے۔ اسلام کی فطرت میں سلامتی اور صلح کا جوہر موجود ہے۔ نابرابری، خوف ودہشت کو ختم کرنے کے لئے مذہب اسلام آیا۔ انسان قابل احترام ہے۔ انسانیت کے ناطے ہر آدمی کے ایک دوسرے پر کچھ حقوق ہیں اور ہر آدمی ایک دوسرے کے لئے قابل احترام اور لائق عزت ہے۔ تمام مخلوق اللہ کی عیال ہیں اور تمام مخلوق میں خدا کا سب سے زیادہ وہ پیارا ہے جو اس کے کنبے کو زیادہ نفع پہنچائے۔ (طبرانی جلد ٣، صفحہ ٦٥ مطبوعہ قاہرہ) فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: الناس عیال۔ سارے لوگ ایک کنبہ ہیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الفتن، صفحہ ٦١٦، اسلام اور امن عالم صفحہ ١٩، ٣٤)

بلاوجہ کسی انسان کو تکلیف نہ دی جائے گی اور کسی کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچایا جائے گا۔ کسی شرعی جواز کے بغیر کسی سے سخت کلامی، ترش روئی نہیں کی جائے گی۔ شرعی سزاؤں یا جنگوں کے جواز کے سوا کسی حال میں کسی کو کوئی تکلیف نہیں دی جائے گی۔ انسانوں پر رحم و مروت کا برتاؤ کرنے کی تعلیم اسلام دیتا ہے۔ اسلام میں تعصب وتشدد نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا: جو بلاوجہ جنگ کرے اور تعصب کی جانب بلائے یا تعصب کی بنیاد پر غصہ کرے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (سنن ابن ماجہ جلد ٢، صفحہ ٤٧٢)

ابن ماجہ کتاب الفتن میں ہے، حضرت فسیلہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں۔ ان کے والد نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! کیا اپنی قوم سے محبت رکھنا بھی تعصب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں، بلکہ ظلم میں اپنی قوم کی مدد کرنا تعصب ہے۔ ان فرامین مصطفوی نے اسلامی معاشرہ سے فاسد اور جاہل تعصب کو باطل قرار دیا۔ بیسویں صدی میں اقوام متحدہ (uno) نے اسلامی اثرات کے تحت جن قوانین کو بنایا وہ تو اسلام نے چودہ سو سال پہلے ہی مرتب کردیا تھا اور نہ صرف مرتب کیا بلکہ نافذ کرکے ایک دور کو تاریخ عالم کا حقیقی پرامن دور ثابت بھی کردیا۔ اسلام نے ہی نفرت بھری دنیا میں امن و سلامتی کے پیغام کو عام کیا۔ دور حاضر کے ذرائع ابلاغ (media) دہشت گردی کا لفظ بہ کثرت استعمال کررہے ہیں۔ مغربی میڈیا اور اسلام دشمن نظریات والی تنظیمیں اور بعض سیاسی عناصر پوری طاقت سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) دہشت گردی کا رشتہ اسلام سے ہے۔ پوری طاقت جھونک دی ہے اس پروپیگنڈہ (propaganda) کو پھیلانے میں۔ جبکہ تشدد، قتل وغارتگری اور اسلام میں آگ پانی جیسا بیر اور دوری ہے۔ جہاں تشدد ہو وہاں اسلام کا تصور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ جہاں اسلام ہو وہاں تشدد نہیں ہوسکتا۔ اسلام امن وسلامتی کا سرچشمہ اور انسانوں کے مابین محبت اور خیر سگالی کو فروغ دینے والا مذہب ہے۔ خود رب کریم اس بابت ارشاد فرماتا ہے: یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۔ ترجمہ: اے ایمان والو، اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (القرآن، سورۃ البقرہ، آیت ٢٠٨) دوسری جگہ اس طرح حکم دیتا ہے۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا۔ ترجمہ: اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنوارنے کے بعد (القرآن سورۃ الاعراف، آیت ٥٦، کنزالایمان) یعنی حضور نبی کریم ﷺ کی برکت سے زمین میں ایمان وتقویٰ عدل وانصاف قائم ہوگیا تو تم کفر وشرک اور ظلم وستم نہ کرو۔ معلوم ہوا اگرچہ فساد پھیلانا بہر حال برا ہے۔ مگر جہاں اصلاح ہوچکی ہو وہاں فساد پھیلانا زیادہ برا ہے۔

فساد پھیلانا ناقابل معافی جرم ہے:
تشدد کا خمیر ظلم وجبر ناانصافی کے وحشت سے اٹھتا ہے اور خون ریزی، قتل وغارتگری سے اس کی کھیتی سیراب ولہلہاتی ہے اور اس کے چیمپین یہود ونصاریٰ ہیں جنھوں نے اپنے نبیوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ ہمیشہ قتل و غارتگری کا بازار گرم کیا اور اب بھی کررہے ہیں۔ دنیا دیکھ رہی ہے امن کے نام پر پوری دنیا میں داداگیری کررہے ہیں۔ لیبیا، عراق، شام سے لے کر افغانستان تک معصوموں پر بمباری کرنا، اسپتالوں، شادی کی محفلوں اور اسکولوں میں لاکھوں لوگوں کو دردناک موت کی نیند سلا دینا اور الٹا پروپیگنڈہ کرنا کہ دہشت گردوں کو مار رہے ہیں۔ ان یہود ونصاریٰ کے قتل وغارتگری کے بہت سے واقعات تاریخ میں موجود ہیں۔ قارئین کرام ملاحظہ فرمائیں قرآن و احادیث سے ان کی کارستانیاں۔ ابی ابن حاتم سلسلہ سند حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل نے ایک دن میں ٤٣ نبیوں اور ١٧٠ نیک لوگوں کو قتل کردیا جو ان کو امر بالمعروف (نیکی کی دعوت اور برائی سے روکنے کا کام) کیا کرتے تھے۔ وہیں وہب بن منبہ کی ایک روایت ہے کہ جب یہودیوں نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو قتل کروایا تو اس کے بعد آپ کے والد بزرگوار حضرت زکریا علیہ السلام کو قتل کرنے دوڑے۔ حضرت زکریا علیہ السلام دوڑ کر ایک درخت کے شگاف میں گھس گئے۔ یہودی تعاقب کررہے تھے۔ شیطان نے بتادیا یہاں چھپے ہیں۔ یہودیوں نے درخت پر آرا چلادیا۔ درخت کے ساتھ حضرت زکریا علیہ السلام کے بھی دو ٹکڑے ہوگئے۔ (حضرت زکریا علیہ السلام نے آہ بھری، اللہ نے فرمایا آہ بھروگے تو صالحین میں سے نام کٹ جائے گا، لہٰذا آپ چپ ہوگئے) یہ ہے یہود و نصاریٰ کا ظلم وتشدد، قتل وغارتگری کہ اپنے نبیوں تک کو قتل کیا تو ان کو بوڑھوں، بچوں، بیوہ عورتوں کی آہ سے کیا مطلب۔ یہ جھوٹے اور مگرمچھ کے آنسو بہاتے ہیں۔ امن کے نام پر تیل کی دولت، معدنیات کی دولت پر قبضہ کرو خونریزی کا بازار گرم کرو اور میڈیا کے ذریعہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے پر عمل کرکے اسلام کو، مسلمانوں کو بدنام کرو پر عمل کررہے ہیں۔ یہی کام ہمارے ملک کی میڈیا اسلام دشمن جماعتیں آر ایس ایس، عیسائی مشنریاں وغیرہ وغیرہ کررہی ہیں۔ افسوس اس بات پر ہے آج ہماری نوجوان نسل کو اسلامی تعلیمات کی جانکاری نہ ہونے کے برابر ہے۔ وہ لوگ بھی اس جھوٹے پروپیگنڈے کا شکار ہورہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے خوب زور وشور سے اس کا جواب دیا جائے۔ ہندی انگریزی میڈیا میں اس کا جواب ضروری ہے اہل علم سے اس پر توجہ اور کچھ کرنے کی گزارش ہے۔ اسلام میں تو ایک انسان کی جان بچانا ساری انسانیت کو بچانا بتایا گیا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا وَمَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ۔
ترجمہ: اس سبب سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کیے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا (جلایا) اس نے سب لوگوں کو جلایا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں بہت اس کے بعد زیادتی کرنے والے ہیں۔ (القرآن سورۃ مائدہ، آیت ٣١-٣٢ کنزالایمان) معلوم ہوا کہ جو سزا ایک قتل کی ہے وہ بہت سے قتلوں کی ہے۔ یعنی دوزخ اور غضب الٰہی موت سے بچایا بھوک سے مر رہا تھا کوئی مار رہا تھا بچالیا سب صورتوں میں ثواب ہے۔ نبیوں کی اولاد کا گناہ دوسروں کے گناہوں سے زیادہ سخت ہے کیونکہ یہاں بنی اسرائیل پر خصوصیت سے عتاب ہوا۔ (تفسیر نور العرفان صفحہ ١٧٨، مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمت) بنی اسرائیل میں بہت سے ناحق قتل ہوئے۔ انبیاء کرام کو شہید کیا۔ دنیا میں پہلا فساد بنی اسرائیل میں عورت کی وجہ کر ہوا۔ قابیل نے ہابیل کا سر ایک پتھر پر رکھا اور دوسرے پتھر سے کچل دیا اور اسے یہ طریقہ شیطان نے بتایا تھا اور سب سے پہلے قتل کا جرم انسان نے ہی کیا اور وہ قتل بھی عورت کی وجہ کر ہوا۔

فتنہ وفساد کی بنیادیں
بنی اسرئیل کے مشہور انبیاء کرام حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے ہیں۔ قرآن کریم میں سورہ آل عمران، سورہ انعام، سورہ مریم، سورہ انبیاء میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا ذکر ملتا ہے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ مؤرخ ابن عساکر اور حافظ ابن کثیر نے اپنی اپنی تاریخ میں نقل کیا ہے۔ حافظ ابن کثیر نے اس واقعہ کو نقل فرمایا ہے۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کی دعوت وتبلیغ ووعظ میں ہزاروں سے زیادہ لوگ حاضر ہوتے۔ اس دور کا بادشاہ ہیرودیس نہایت بدکار اور ظالم تھا اس کو ڈر پیدا ہوا کہ میری بادشاہت کہیں چھن نہ جائے بادشاہ کی محبوبہ آپ سے جلتی تھی اس کی بیٹی بادشاہ کے دربار میں ناچ رہی تھی، بادشاہ مست ہوگیا خوش ہوکر کہا کیا چاہئے بادشاہ کی محبوبہ نے بیٹی کو اشارہ میں کہہ دیا حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر چاہئے بادشاہ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر کٹا کر منگوایا اور ایک تھال میں رکھ کر رقاصہ (ناچنے والی) کو پیش کیا یہ واقعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے ایک سال بعد ٣٠ء میں پیش آیا۔ (تاریخ طبری جلد ٢، صفحہ ٤٥) ایک قول یہ بھی ہے کہ بیت المقدس میں ہیکل اور قربان گاہ کے درمیان یہ واقعہ ہوا۔ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے شمر بن عطیہ سے نقل کیا ہے اس جگہ ستر انبیاء شہید کئے گئے۔ (تاریخ ابن کثیر جلد ٢، صفحہ ٥٠)

حافظ ابن عساکر نے ولید بن مسلم کی سند سے نقل کیا ہے کہ زید بن واقد کہتے ہیں کہ دمشق میں عمودسکہ کے نیچے ایک مسجد کو دوبارہ تعمیر کیا جارہا تھا تو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ مشرق کی محراب کے قریب ایک ستون کی کھدائی میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر مبارک برآمد ہوا چہرہ اور بالوں تک میں کوئی تغیر نہیں آیا تھا اور خون آلود ویسا ہی تھا گویا ابھی ابھی کاٹا گیا ہو۔ (تاریخ ابن کثیر جلد ٢، صفحہ ٥٥، جج میگزین ممبئی، جون ٢٠١٥) قرآن کریم نے متعدد جگہ اس بات کو دہرایا ہے کہ یہود نے قتل وغارتگری کو اپنا شعار بنالیا تھا۔ اپنے نبیوں کو بھی قتل کئے بغیر نہ چھوڑا قرآن نے ان کو دردناک عذاب کی خبر دی ہے۔ ترجمہ: وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی۔ (القرآن سورہ آل عمران، آیت ٢١) یہی وطیرہ قتل وغارتگری آج بھی اپنائے ہوئے ہیں اور بدنام مسلمانوں کو اور اسلام کو کررہے ہیں یہ ہے جھوٹے پروپیگنڈے کا کمال۔

دنیا کے سبھی ادیان و مذاہب میں انسانی جان کے احترام، وقار اور امن وسلامتی کے ساتھ زندگی گزارنے کے حق کو اولیت دی ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,